M.A.LIBRARY, A.M.U.
U32428

بتوفیق لطیف اعز زبان الشان سنی

یہ مجموعہ نازک خیالی گلدستہ رنگین مقالی کارنامہ لطائف ظرائف بے معائب یعنی

کلیات جانصاحب

اہتمام وانتظام سے سید محمود علی مہتمم و منیجر کے

مطبع منشی نول کشور واقع پٹیالہ میں چھپا

۳۲۴۲۸
۸۹۱۵۴۳۴

بسم الله الرحمن الرحیم

شان مین الله کی مطلع وه هو دیوان کا	جیسی بسم الله پهاٹک هی ہوا قرآن کا
ذکر هر مصرع مین آیا هی خدا کی شان کا	لوگو بیت الله مطلع هی مرے دیوان کا
حسن مطلع هکا ای لوگو نبی کا منقبت	قول بیشک سچ هی یه میری محمد جان کا
بولا کاغذ سی قلم یه قطعه جب لکهنی لگی	رعب سی حرفون کی دل ڈر جائی هر انسان کا
حیدری خاتم خدا کی شیر کی تعریف مین	شعر جو هی شیر هی وه کلک کی میدان کا

ی ہیں اب چمن سی محل کے فرش پر | گھٹا ہوا نصیب جن کو پیال کا
نہیں ہی ایسا ہو بیٹیون کا طور | چہ بانک یدہ ہوتا ہی اکثر چھنال کا
سا کی میری سر کی قسم آئیو ضرور | کونڈا کرونگی جمعہ کو سید جلال کا
ی لگی ہین کس لئی پیچاپیت آپ سے | مالک ہی اب کیل مری انفصال کا
راجوان کو پیڑو کا اپنی دکھانہ گھاو | بہانا بنا کی شوق سی تو رکھدیا ل کا
یب چپ کی پاس ای بوا ٹھہرا دیجی | ہی لاکہ بار آیا ہزار اکا سبا لکا
دون کی ہاری مرتی ہو لیتی نہین خبر | کیا کہولنا تمہین نہین آتا ہی فال کا
پہوڑ کے لہو کی بہاوٗن گی ندیان | کبرال بکا ہوگا اجی [illegible] کا
یسا نکھٹو ملی سی میری نبد نامہوا | اد ٹا پڑا ہی جھگڑا [illegible] دال کا
ی باجی اس طرح نہین چھپتا کسی کا عیب | جس طرح چاند رہتا ہی بدلی مین تھال کا

وہ جان صاحب آپکی ہی ریختی کی دہوم
سندر کی جیسی شہرہ ہی ہر جا خیال کا

ہتی ہون دل مین جب سی مجھی تو نظر پڑا | خالق سچائی جان ہبا کو نظر پڑا

[illegible]

دیوان جان صاحب ۲

ہوا اپنے آنکھ توتی کی طرح میں لگا کرنے
اور ستم دنیا سے جدی نام لیے ہم رہتا کا

ہمیشہ نہوتا قدر کرتا کون جنت کی
اگر زینت سوم کی شست ہو حاتم کی سخاوت کا

نہ مانو جھکو کہ مچکے حق میں کانٹے بوتے ہو
نہیں پہ تیرے ہاتھ بیگا صاحب مروت کا

پڑا پالی کیوں زلیخا سوا وہی چھپا یوسف کو
کیا خانہ خراب وسکو دکھایا کوچہ الفت کا

اگر رستم فتح خان ہے تو ہو نہیں رہا زندہ ہے
چلا ملو آگے آگے ہے کس نے ندامت کا

وہ تھی اوستاد تمکو جان صاحب دہنی کیا نسبت
کیا پر نام روشن ریختی نے تیری نسبت کا

کرنے کے پایا سے نسخہ شراب کا
کرتا بدن کو تنگ ہے رکھتا شراب کا

کلوار کی مرتا ہے تف اوسکی زہد پر
قاضی کے گھر میں کیوں نہو جھانا شراب کا

پیتے کو آہیں کھینچ پیا میں اکر مست گیے
ہے دیکھا آنکھیں نگین پیکا شراب کا

آیا خدا کو گھر میں جو ہوتا ہمارا دخل
پانی کے بدلے مینہ بھی برستا شراب کا

رنڈی کسی شرابی سے تیری لگے آنکھ
تعبیر میں جو خواب ہے دیکھا شراب کا

مرنے کو بعد قبر میں ڈھیلے کی جا ہوا
رکھدینا میرے پہلو میں شیشہ شراب کا

[illegible]

پہودہی عالم الہی لالہ ہر گوپال کا — جس طرح چھوڑ گیا ہی لالہ آثر لال کا

سو کو گھر مین میا کی دال ہی گلتی نہین — برم رکھ جان بیٹا آنکھ لیگی کا لنکا

وہ تو ہہوتا گا نڈ جیسی تو گانڈ ہی ہوتی نہین — ہی گرو گھنٹال تیرا تو دگھوری بال کا

نام پردیسی کی دروازی کی کنڈی ہی بند — چور گہر چوپٹ کرین منسہ ہی تجکو مال کا

جانصاحب جس ہی کہلجاتی ہی سب نیکی بدی
ریختی سیج پیچ مری پانسا ہی یہہ رمال کا

کیا ہی مجکو پڑی کوئی زنانچی کی گھر آیا — اچہا نہین کرنا ہی اجی ذکر پیا یا

اوجڑا ہوا آبادی کا جب گہر نظر آیا — روذ لگی مین دیکھ کی جی میرا بھر آیا

نرگس بھی بیا کیا عشق نے جسکے — اک دن زنجیر لینی کو وہ لی نکلا آیا

بدبات کی بوپیلی گی مشکی کی طرح پھر — صندل مری گھر مین کبھی نہ اگر آیا

خورشید قطین کو دیا چونا کتان کا — کرنی مری مہتاب کا ٹکڑی جگر آیا

گو آنچھہ لگادوا ہتا چھوٹی کا دیور — کبھی مین مری جا بیٹرا نام کر آیا

باندی کو میری پیٹر کہا نکی ہی عادت — ہی نافی سی پاجامہ جو نیچا اوتر آیا

چلاؤن ایسا کہ صندل کی طرح گھسی
تماشے کی لیں گھٹا جو میری گھر نہیں آتا

جلاتا کون ہی کرشکی او سکا منہ کالا
تری جلانی سی عنبر اگر نہیں آتا

نہ پھیکا ڈھیلا دکنکھاری چینچلی آئی
کسیکے گھر مین کوئی بی خطر نہیں آتا

ہماری اوکی تو منہ دیکھی کی محبت ہی
مہینوں اسکا ادھر بی خبر نہیں آتا

کبھی وہ آج ہی لائی دو چاندنی خانم
ستر تیپاروہ پہر دو دن سے نظر نہیں آتا

مکر کا ہو وی جو سفیدوا اور دکھی مزا
مجھی تو آنتون مین کوئی نظر نہیں آتا

لڑائی جھگڑا بکھیڑا کری بلا میری
رہیں وہ کسی کی گھر مجکو شتر نہیں آتا

خدا کرون یہ خاک مین مل جای زنگ کھو لینا
کسی کے ہاتھ ابھی مفت زر نہیں آتا

خصم کالال تو ہی یار کو کھلا زنڈی
نہیں تو لاکہ کا گھر خاک کر نہیں آتا

قسم خدا کی ہی باندی جان صاحب سی
کسی بے نیدی کو بہتان کر نہیں آتا

گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا
غصے سی مردوی کا عجب حال ہو گیا

تو روزی جان لیوری وہ دو اپیان ہی
بچہ تو جتنی تمہین سال ہو گیا

[illegible]

ای جان میرا جیح ہے تو خواہ یہ کہنا
رنڈی سی تمہیں حیلہ ہونا نہیں بیتا

اترا رہا ہے جو کل سی کمال پیسا ۔۔۔ تجھی ہے زندگانی یہ آکیا ہے یہ حال تیرا
کوٹھی پہ جھپکی رنڈی کرتی ہے جو لگی ۔۔۔ مینا پیچ خوب بھی یہ بیٹا ہے جال تیرا
دیکھا اوسی کو نہ رو کے عادت خدا سی کو ۔۔۔ نرگس چشم ہی ہو وے دیدہ چنال تیرا
کوئی تو آپ ہنسی گا اکو موا نگوڑا ۔۔۔ ہے جعل ساز بجری سے بال بال تیرا
محبوب بن جو پایا عاشق نے دلکو لیا ۔۔۔ بیٹا کسی ڈگا یا خیال تیرا

تمی بیٹی توبہ ہی جانی کیا بات تمی چھپاتی
جو غیر ہے نجانے ای جان حال تیرا

گئی تھی دیکھی بابی میں سوچ کند کھیلا ۔۔۔ بچھا ہوں لیٹی لیٹی رد و نگا یہ ہوا بیلا
لگو ہر کہ یہ دیکھی ایسی اکیلا ہو گئی چیز ہی ۔۔۔ مری تیہر کی جاتی تھی تتم جیتی جو ہے جلیلا
اچھی تیہر ٹپہرا ایسی ہنسی ہے نگی تنم کی ۔۔۔ نگاہ ہوا اوسی کیسا آ کی میری آنکھ میں ہی بیلا
صحیح کھانا م ہے اوسکا وہ ہی دکھتی سو دو پیر ۔۔۔ او سی بیرن نے سو سوتی ای لوا باندی ہی جو بیلا

۷

[illegible]

کوڑہ اون چہاتیون سی جیکی اوتری جو
اینچ کو سونگی ہری جینی چرائی انگیا

ایسلی مانسین کیا پہنین جو پہنا میٔن
اینچا جو دو کو سوی گنجوٹی قصائی انگیا

جانصاحب ہی کیا آج بلا یامحرم
عطر فتنہ کا ملا خوب لیا لی انگیا

اونکی نوروزی پورا سال ہوا
تہی یہی عید جو وصال ہوا

کس کی تم غم مین نگین مردہ
ادہی درگور کیا یہ حال ہوا

تیکو الفت حیا سی ہی یا جی
اوسکے مرنے کا غم محال ہوا

آنکہ ہندی کا ہی دیدہ آنرگس
تیری صحبت سی ہی چہنال ہوا

پہنس گئین گوری بی فرنگی سے
جال او سکی کمر کا جال ہوا

جس نے دولت قدم روپی گاڑی
مال وہ موذیون کا مال ہوا

تو صنوبر سے دوستی کر کے
موئی شمشاد کیا نہال ہوا

ہی منافع جو مسئلہ سی سوا
سود کہانا بہی اب حلال ہوا

جسکی رہنی مین تہا حرام وکلام
ایک دو بولون سی حلال ہوا

مرے آگے نہ رو دکھڑا زنا خی بار بار اپنا
دیا بھولوں کا گہنا سو مجکو یہ جا ہی مجکو
پھنسا تا ہی یہ دل جا نکی پہ جانکے پہندیں
رہا گلشن سے خوش کانٹے سے یہ ہمکو وہ سمجھا
نہ پاتا وہاں سے کرے آتھری کی بس کا نہ پہیر دا
نہیں کچھ سوجھتا اپنے مری کی آگ ہی آہی
خدا نے پدمنی کو قوم میں آن کے کیا پیدا
جو اسکے محلے میں آئے سے جوہر کی جو دو سے

تری یا تو نسی ہوتا ہی اری دل بیقرار اپنا
نہ کیوں دل پھول سا کملا اسی تو بہار اپنا
اسی کمبخت پر چلتا نہیں کچھ اختیار اپنا
کیا گلزار جان پر دل فدا جنکو ہزار اپنا
انکو ہی جان کی بیری کو جانا تو نے یار اپنا
مجھی پہیر یہ کہا ڈہونڈلا دی جا کی یار اپنا
ٹہرا ہر ایک سے رتبہ نکیوں سمجھیں ہمارا اپنا
اری کمند ن اوڑاتا ہے مرزا کر شمار اپنا

اری تو جانصاحب کیا کیا تو پہلی سے
تری جوتی کری یا دینیا او نکی سر شمار اپنا

دیکھتی ہی دیکھتی کیا ہو گیا
پھر گئی اکبار ہی مرزا کی آنکھ
دوستی کس روسی کی آج کل

میں تری تو جان میرا ہو گیا
دیکھنا بی ادہی یہ کیا ہو گیا
حال کیا یہ دشمنوں کا ہو گیا

١٠

مالن ہی پرولتی موتیا کا ہیسٹر
دانون سی ٹھنڈیون کی یہ سارا اچھل گیا

خورشید کیا کہون انہین آنکھونکی سانجی
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا

مقصود یاد کی دیکھکے آنسو نکل پڑے
بچہ ہی تہا کہلونی پہ آخر مچل گیا

دیدیکی چھینی کر گیا مفلس بشرن کو ہی
سقہ نگوڑا ابھی پیری خانم کو چھل گیا

دائی یقین دل کو ہی گر جائیگا حمل
ننہا سا لڑکا خواب مین کل پیٹ مل گیا

آنکھین لڑائی اون سی کہاری زباترلی
دوسکا ابھی میری چونڈی پہ والا اچھل گیا

مہندی سی جو نہاپی مری کل کل بگڑ گئی
کل نافٹل گئی تھی تلا آج ٹل گیا

چپکلین رلی دو گانا اٹھا مسہ کا رنگ زرد
سورج کی تیزی کم ہوئی دن ڈھل گیا

دیوانی ہو گئی تھی مین پریونکی گھونسی
چھوڑا الجھ ہی جب سی میرا دل سنبھل گیا

کرتی ہی گنگی چوٹی بڑہاپی مین ہیگیا
رسی تنا تہی جل گئی لیکن نہ بل گیا

اے جان ایسا چہاتی سی لپٹایا بیچ کر
انگیا سا میری سارا اسلا مسل گیا

سیرون مرو یدن سی لہو ان نکل گیا
سر کیا ڈہکا کر زور ہی جنیا نکل گیا

[illegible]

زندگی نہ کربلا میں کوئی جا بچی ای لوا
گرٹ یا سنوار دو ن گی ادہی بیاہ تک ہی کہ
جمشید سا میں توڑ کی سر لونگی دیکہنا
مشکل بڑی یہی رات سی جو ٹہنڈ ہونگی پالک
مالن بین کی آئی ہی تو دیکہ تو بہار

حاکم کا لکہنؤ کے یہ احکام ہو گیا
مشاطہ کہا او دہر تو سر انجام ہو گیا
غایب جہاں نما جو ہرا جام ہو گیا
آرام لڑکی کرتی ہی آرام ہو گیا
سستا گزی کی مول سی پہولام ہو گیا

تیری جدائی جان کی جانی جان دی
شادی کا موت کا پیغام ہو گیا

جانصاحب آگی دل پہ تیرا کیا پہر گیا
بن کی نگڑی بات کیا قسمت سے تار اچار گی
بی بی باندی بن گئی او بیا باندی بی بی گئی
بی بلائی مرد وی گہر میں بیدوڑی گئی
گو بناتی جان مٹی گا لیاں پھیکی مین
کل جو عیدی آئی لاڈ و حنا کی سسرال کی

ادہی کیا تقدیر بگڑی بیاہ کے سہرا پہر گیا
چاندسا بر آکے دروازے سے کیسا پہر گیا
بیٹہ رہنی سیر زناخی کیا نصیبا پہر گیا
بی جیا ہی لیکی دل مجکو نگوڑا پہر گیا
کہاتی کہاتی یہ مٹہائی جی ہمارا پہر گیا
رکہ لیا با جو نے کیا مشاطہ او کیا پہر گیا

11

[illegible]

مرنی کی اندھی ہوئی یہ لیبی کسانی آنکھ — نرگس کو میری آپ نے بیمار کردیا

پرہیز اپنا ادہی بنفشہ نے توڑکے — دو میسے بھر کا بیمزار کردیا

گھورا ابھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ چشم — گل چنبیلی نے ہوس کی بیمار کردیا

ہم سے جیتی ہو سنو اے میاں بہار — جو جیتی لی لیا نہ کبھی ہار کردیا

میلی وسکو گھر یہ اوسکا بوا سکی سامنے — لکھ پڑھ دیا زبانی ہی اقرار کردیا

رو دیا نی اپنے مال کا بٹرو دستار کو — سنتی ہوں رقی رقی کا مختار کردیا

جھلا جھڑا دو سیوزی کا دولہ کی سامنے — منہ دو لہن نے دمنی کو وار کردیا

[illegible] کی بات غیر سے کرنی کی ہیں ہتین — سو بار میں نے آپ سے انکار کردیا

مرزا مقیم سیکڑوں آتی ہیں جوہری — گوہر نی گھر کو جوہری بازار کردیا

باتیں تمہاری جورو کی جہیز [illegible] — ای بیا ایسا جورو کو خونخوار کردیا

دولہا بتاتی رکھتی ہیں ای جان آپکو
ہندی کو مفلسی نے ہی لاچار کردیا

شہد کا برسنا اور وہ پینا شراب کا — تھا کیا ہی عیش [illegible] شراب کا

۱۴

طمانچے کہاے ہیں ہیتی نا حق بنا خانم کو اپنی کہیر
کبھی ہیں دیتی لتہو لاڑو خانم قسم خدا کی یہ دیکھ لینا
کبھی ہین خالی انگوٹہی آتی کہ جا بجا ہین بچے ہیں باقی

مجہی تو امان نے پہونکے ہی چڑہی ہیتیا نہیں تہا مارا
نکال لوگی ہیں دو تو دیدی کیا کسی سے جو اپنا
بنا ہے تو تجہہ بہلا ہین کیونکر نہوئی کا جیب پیارا

بڑی خوشی سے وہ چہوٹی تو تیکا اپنی نکاح کرتین
قسم ہی اس سر کی جانصاحب نہ آیا گم تو تہا

کہانا چیرا کی خوب تہیں نا سے پان کا
چوری لگا نہ جو ہری چینی کے پار کو
بیڑا تو پی او ٹہایا تدا سر خرو کرے
محرم نکیلی جہاتیون پر پہنی ہی نئے
صرفہ نکر نوڑ کا غارت نکر جہیز

منہہ کی کہیں کہلا لی یہ چیکا زبان کا
در دانہ موتی لی گئی گوہر کے کان کا
سر بیٹر میون پتا جو لگی خاصدان کا
انگیا غلاف جوڑا ہی یہ خاصدان کا
پاپلی ہی وی پلنگ نہ مینچی کو بان کا

ستانیون کی کیون نکرین تجہہ سے دل
ای جان تو ہی مرد دین ہاتی نشان کا

چہوٹی دیوار سی مرے پردا کیا
باجی صاحبہ اوہی تمنز کیا کیا

تیری کہنی سی تو آزاد کیا شمشاد | منہ وکہائی نہ مجہی پہر یہ ملنو پیرا اپنا
نوج بندہی ہی صدقی کی موی کوی سی | جاکی منہ کالا کری مشکی سہی عنبر اپنا

حافظ صاحب کی جدائی سی پریشان ہوا
دل بکہو ڑا کہین لگتا نہین ہم سی اپنا

ابہی پہر کا دل ہی اوس بت بے پیر کا | تہا لکہا جو گہر مین خالق کی مری تقدیر کا
کیا ہی خوب مین باندہی لی سر اپنا سفید | آج تک آیا نہ شیرین کو پیکانا کہیر کا
اشرفی خانم کی چوری ای پری خانم کہلی | ہی بنایا توڑ کی توڑا امیری زنجیر کا
کہو لی شیشہ پری بتا نہین لگنی کا کچہ | ہی اگر کندن کہرا سونا تری زنجیر کا
سچ کہا مہرن لی یہ روشن ہی آنا روشنی سوا | ہر ستارا چاندنی خانم مری زنجیر کا
ای نگوڑی کیا پہیلی ہو گی تو ننگی گلی | بن نہ سودا ای اری سودا انکر زنجیر کا

حافظ صاحب سامنی آنکی کیون ہو نی لگی
کہینچ لی نقشہ خیالی وہ مری تصویر کا

پیسا تہا پاس رہتی تہی ہر آن آشنا | یا دور دور کر لی ہین ای جان آشنا

دیوان حافظ صاحب ۱۴

اپنی ہی بری وقت میں کام آتی ہے بہو — اشکو بہو اب کوئی لگوار تمہارا

ٹوٹا جو ہوا ہی تو میں کروں گی سفارش — گھبرا یا ہی بیغا پڑا پھر یار تمہارا

کیوں پانوں پہ سر رکھتی ہو تم ہاتھ نچوڑو — کونا اجی کیا کاٹے گی سرکار تمہارا

اول بیکی ہوئی جان مری تہاں کی قسمن — لو کہا و قسم تھا یہی اقرار تمہارا

وکرنی بیٹی ہمری ہما ہی کو سنبھال ساہو — مری سر چڑھ گئی ہے سہیا و بستی ٹکال ہوا

بجھتی تم کروی نہو و الونہ تم نیم کی پھول — جال کرلی کہ مری جان کو جنجال ہوا

ناک کٹوا کی میں منڈواونگی ہے سوت کا سر — دشمنوں کا مری بیڑا ہا اگر اک ل ہوا

میں تو کر بیٹھی ہوں مدت سی کنارا ان سے — بیشم ہی باندی کی زرا کو جو رومال ہوا

خاک میں مل گئی جا جب کے سنا مہر ساں — سوت انوروزی کو بو رانہ اجی شال ہوا

راگ گاتی ہی صنوبر بھی آزاد کرو — آشنا حال میں باندی کا جو قوال ہوا

ہو گئی گور کی مردی بیگم بدتر بہو — جان صاحب کے بلا ئی سی عجب حال ہوا

[illegible]

دلمین میری ہجر کی ای جان یہ کیا آئی
روتی جو مجھی دیکھا امداد بہت رویا

کہلا جنگل مین آ کی حال ان چڑیونکی جو بچھڑی
ابھی کس پیار سی خانمین یا وہ کو بلاتا ہی
نہ کیون دیکہ سی کلیجا ہو کہ سنگی سو فکر کری تو
زمانہی رات کو کوئی تو آیا پاس تیری

ہر اک عاشق کو دیتی ہین پیار اپنی مجنون کا
تماشا دیکھو پہو نچان کبوتر کی تو غون غون کا
مری تو مانگ مین تل مین تمہین بکو ہوا جھوٹ کا
نکیون دل کہنکی کھٹکا ہو سہری کی جو چونچون کا

دہرا رہتا ہی گہر مین اورکسی کو تو نہین دیتا
ترا دیوان ہی ای جان صاحب گنج قارون کا

جو دل مین ہو وہ جو دیسی تدبیر نہ کہنا
صندل جو گہسا مین تو پیدا ہوئی
پروانہ تھی وہ اوہ تیری شمع کر گئی
جان کو لی سوت کو منشیا ہی کرتا
مصری ابھی لائی ہی مزا چکہکی تو سمجھو

پایگا خط او سوسی لی پیر نہ کہنا
عنبر سی مرا حال ملا گیسو نہ کہنا
کل رات کو جاتا رہا گلگیر نہ کہنا
ٹھہرائی ہو جو اوس سی وہ تدبیر نہ کہنا
مجنون کی سیا دل ہی اسی کہیر نہ کہنا

[illegible]

گلشن کی تو روش نہ میری دل کو خار ہے — پھولی گا گل بہار نہ دم بھر نسیم کا
لی لی بہی نہ جائیگی باندھی پنی کی لو — کیا ہو سنڈ ہی جو بادلی سی پڑ نیم کا
گلشن کی طرح پھولوں سماتی نہیں ہے یہ — ہی بیٹھ نو بہار کو شاید نسیم کا
آ تو لی مار مار کی کین چوز ٹٹ یان — مطلب یہی ہی پوچھا عظام رمیم کا

ای جان ذکر آیا ہی تیسو کلام مین
سنتی ہون مین مسیح کا حضرت کلیم کا

بھی چیپ پیپے جو کوئی لگا ی گا — کیونکر نہ فرق کوٹ دیا خانم بٹھا ی گا
دل لیکے رنج دیگا سراسر اسکو جو — بی آپنی دیدی کھونٹی کی آگی وہ پائیگا
اکدم نہ یاد پھولوں کی مرزا کی — گوئیان یہ عشق خاک مین مجکو ملائیگا
مٹی خراب ہوگی نہ آون گی ہاتھ پینہ — مر دہ ہی فراق مین تکیہ کو جائیگا

بی علم ہو کی نجا یگا جو بسر خرد ہون مین
ای جان فاضلون مین ہی منہ کی کہائیگا

یہ بید گمان ہی دل وہ ن لگو ڑی کٹھا گا — لگا یا یہی جو سر سہو لی کا دل کھٹکا

مولوی

سوتی یوسف زلیخا میری پاک جیب ہی
تو سکوہ تعویز کلہند تا منند بن خواب اب

زہر شیرین سی کہانی مین ملایا دیکہو
چینی خالی سی منگا کی باجی پہچانتا ہی اب

شیدہی الٹروا آئی شبہا جب گئی پٹ پہیر لے
ہو گئی بہلا یہ باندی کیون نہو نایاب اب

روز گتی ہین ہوش مرند کی تیدامی سی مری
جانصاحب دل سی پاری کیطرح بیتاب اب

یہ نہین خورشید کی چشم میں آب و تاب
چاند خان جو ہی حسین آباد کا تالاب اب

نوکر اشد ابارہ دری ہی عرش سی کرسی سوا
بیچ ایسی ہو گئی گنبد نیرہ ای مہتاب اب

حورین ہین شیشہ داریان غلمان مسافر ہو گیا
دیکھی دنیا کی سرا مین بی سراپا ... اب

باغ تو جنت ہی اور رضوان مسری ہو گیا
حضرو کوثر بہی حسین آباد کا تالاب اب

جانصاحب حشر تک آباد یہ رستہ رہی
اور ملکون مین تو ہی ایسی سٹرک نایاب اب

کوسی ہو گی تم کبھی کی میان خراب
گڑ پڑ گئی جب تو بہشت ہو گی یان خراب

چہپتا نہین حرام کری لاکہ پردی مین
عالم مین تو نشہ تو بہی ہی جہان خراب

۱۹

ہی دیوانی سی سوا آجکا دن آج کی رات
گہر سی نکلو نہ ذرا آجکا دن آج کی رات

ہی میاں ناچ نہ موقوف ہو سارے مہمان
دیکہ لیں جو زہرا آجکا دن آجکی رات

قد نظر آتا ہی بوٹا سا مجہی چاند سی شکل
ہی قیامت سی سوا آجکا دن آجکی رات

صبح کو دیکہا ہی منہ شام ہرن کا بہنی
خیر سی کاٹی خدا آجکا دن آج کی رات

بیاہ کی لائی بہو نیگ جو دون تہوڑا ہی
کس خوشی کا ہی دوا آجکا دن آجکی رات

تیسری دن نہیں جاتی ہیں کسیکی گہر سی
اور رہ جاو بوا آجکا دن آجکی رات

جان کی خیر ہو صدقہ اجی کچہ دیجئے الو
جان تم پر ہی کڑا آجکا دن آجکی رات

کہدی مہتاب نی مہرن سی لا تا لگی بات
پیٹ کی ہلکی ہی ایک دن نہ پچی سر انکی بات

آپ کی گہر میں جو آجاتی ہو ان میں ہہولی ہو
گہاتی تم ہو تمہیں سوجہتی ہی گہات کی بات

مرزا بادی سی بناولی ہی یہاں مرشد زادی
لی بناتی ہی یہ باتوں میں کرامات کی بات

نیک بختی میں لگی اشرفی خانم بیٹا
کہکی ٹکسال خیر ہو اوس سی ہر دوانگی بات

سمجہو مطالب تو ذرا کیا سمدہن نے مری
طعن کی طعن ہی اور اجی بات کی بات

[illegible]

کوٹھیا خانم ہوا جاتی ہے کیا لیجا ئینگے
ہونٹ میں تم پہ جان دیتی تم ہو تحریر
چور ظاہر ہے نہ سر پہ جوتوں لی لیں خان

سوم کی بچوں نے کہا جوڑ کر پیسا عبث
جی جلاتا ہے تمہارے واسطے مرزا عبث
ہے چھری پڑھ کی ابھی قرآن میں کہنا عبث

آج ہی کھا لو کھلا لو کل کی کل سے ہاتھ ہے
جانصاحب خرچ میں کرتی ہو تم جرجا عبث

داغ وہ موتھ نہ ور ویگالی دیا گھوڑا عبث
شب برات گور ہے مہتاب آتش بازسے
داغی جا لگی چھچھوندر ناک ہی ہو کی قلم
تم اوسکا کونسا ثابت کیا گھوڑا چلو
میری جنی کی تو ا ہے لو گو ہے ابھی
کیا برابر دالی کی اماں نے تھی انعام میں

پاپیہ دولت قدم کرتی ہے آپ کے عبث
کیا ملی نسرین سے باندھا اگر پھوڑا عبث
پھلجھڑی کی طرح فقرہ چلکی پہ چھوڑا عبث
انتری خانم کی جیند ڑی پر تم تو ڑا عبث
آج پہ دالی نے منگوایا ہے اگر وڑا عبث
حق تو تھا اوسکا بہت حصہ ملا تھوڑا عبث

عشق میں جیرانی کی اپنے دل کو آپ نے
ہے بنایا جانصاحب جانکی پھوڑا عبث

[illegible]

۲۰

[illegible]

ناطق

[illegible]

ناحق جفا جو ہوتی ہو ہر زرا تو خوش ہو
مین کونی آج سی نہین لانیکی احتیاج

یہ لال میری ہونٹھ کی چوس چوس کر
خاصیت ہی بیڑی جمانی کی احتیاج

جتنی سنئڈی گی اوتنی ہی نکلیگی یہ گھنسی
بچپن مین کیا ہی بال بڑہانیکی احتیاج

مصری جو گھر دیمی سی مسیح ہی یہ مثل
پہر اوسکو کیا ہی زہر کہلانیکی احتیاج

گو پستہ قد ہوا ہی بڑی فیلسوف ہو
ای جان تمکو کیا ہی سکھانی کی احتیاج

لگی ہو نوچ مری دشمنوں کی یار مین روح
وہ ایسا دوست نہین ہو جو ہو بیمار مین روح

گیا سٹرن ہی نی چالیسوان سینت کی روز
نکالی قیس کی لیلے نی کس بہار مین روح

یہ وہ بلا ہی نہ ڈرنا خدا سی اتنا بھی
ہو آدمی کی اجی ہوتی اختیار مین روح

ٹنگو رہی سر کھلی آندہی مین کیوں کہڑی ہو تو
ہزار رنگ کی ہوتی ہی اس غبار مین روح

نہ کیوں نہین موم کا مرہم تجھی کہون نرگس
پگھل گئی تری دوری کی بخار مین روح

ہزاروں لکھی پڑی جائینگی جہنم مین
بہلا مجہہ ایسی بری کی ہی کس شمار مین روح

موئی نی چوروں کو مار انشی مین تا ڑیگی
نکل گئی مری بچی کی ایک ٹار مین روح

۳۱

[illegible]

نیلا پیلا کیسا شاہانہ دولہن کو چاہیے
سچا جوڑا جوڑ ریہ بنکا لادو ہمی جیما سرخ

جان صاحب کسکی منڈیا کاٹ کی لایا ہی لی
ہے لہو سی آج اوس خونخوار کی تلوار سرخ

پہولا ہم میں گل ہوا پہنی ہزار سرخ
تاڑ ہی لی توکوڑ ہی نہ فولاد خان کو دون
کہتی ہے میری صبح کو نو پہنتی شام پہ
اس کلموہی نے مانگ میں سیندور سے بہرا

دیگانہ زیب مرد دیکھو زنہار سرخ
اپنی لہو سی سکا کرون میں کنار سرخ
ہو تا شفق کا رنگ ہے جب آسکا ر سرخ
کرتی ہے یہ گنوار نے پہلی پنا سنگار سرخ

لنکوا ایک نگوڑی نے پیٹی میں ڈالکر
اہی جان کاش ہے کل مانگدار سرخ

فتنہ انگیز اور آفت شوخ
ملکی مسی جو آلی ہے سوسن
انکہ سندی آپ ہتی لڑاتی آنکہ
میری بچی تو ہے غریب بہت

بچی خیرن کی ہی قیامت شوخ
کیا بچی پان کی ہے رنگت شوخ
لی مری مجسکو اوہی تہمت شوخ
دیکھنی میں ہی اسکی صورت شوخ

دو شالہ پیچ کی کشمیری نے لی کہاں ہی لیا
نہ شہیری کا چشم ہوی کی کہان کہان فریاد

انار توڑتی تو میں دانت کھٹی ہو جائین
ولایتی کری ولیسی جو باغبان فریاد

ای جان کہلو اگر اسکی جو رو بہاگ گئی
چہوڑ تی پکڑی جا کی باغبان فریاد

منہ پہ کیا پوچھنا یوسف سی لیا میری بعد
عشق میں نام زلیخا کا ہوا میری بعد

رات کو خواب میں لیلی نے کہا مجنون سے
تو ہی پہر زندہ ہوا نام کیا میری بعد

جیتی جی بند کیا اللہ و کہا سے سہرا
مجھکو کیا لوگو جو گہر اوسکا بسا میری بعد

سچ میں کہتی ہون نبی بخش برا بیٹا ماما
رکھی عزت مری بچی کی خدا میری بعد

قبر میں روح کو صدمہ مری ہوگا مرزا
سوت بچہ پن پہ اگر ہو گی خفا میری بعد

کار خانی میں خدا کی نہیں کچھ دخل بجا
بچہ تم ہملی جتنی بیاہ ہوا میری بعد

منہ پہ جو جا بیٹھین برا یا کہ بہلا
اور لیسی باجی کو نہ کرنا تھا گلا میری بعد

بیبیا فرماتی تہی جان جو دی شیرین پہ
تم بہین الیسی جو کہلا دو فا میری بعد

بہولی کس بری پہ ہو یاوری ای بنو
اس نصیحت کا دو شہ آؤ گی مزا میری بعد

میں بھی لہو لگا کی شہیدوں میں مل گئی
مر دو بکا نہ جیرانی ہوں میں پا ندگر

روئی خدا کی ہاتھ سے جان گھر میں بیٹھ
کیوں باندھی باندھی پھرتا ہے تو دربدر کمر

گھر میں بولی نہ سٹرن سمجھی سٹرن سی باہر
دونوں کجا ہوئی جل جل کی لہو اب کہ برا
ساتہ سو تیلوں کی تم جائیو تھیا پردیس
رہ کے ٹکسال میں کر تو کھوٹی باتیں
دالی کیا پیٹ رہتی اوسکو ہی تیلا پانی
رنگ لاہی گا یہ منہار ہے پاچی جو

پی اٹھی صبح کنور شام ہرن سے باہر
تھوئی شمع نہ پروانہ لگن سے باہر
رہنا تھیا زور ابھائی بہن سی باہر
ہو تم تسر فی خانم کے چلن سی باہر
جب ہوا ہو گیا ایک قدم میں در سے باہر
اپنی گھر میں اسی کر لاکہ جتن سی باہر

جان صاحب میں وہ سبہی ہو جاتی دوکہی
جاہی تو ہوتی ندون اوسکو بدن سے باہر

مر جاؤں تو نہ آئی وہ بدہی کی گور پر
جو سوکھ ملی ہوئی مرتی میں تو جان
کیا ہوں گدہی میں جا وی بہرام گور پر
کتی بھی بہو نکتی تھیں انہوں کی گور پر

[illegible]

صحبت میں حیران ہوں نسبت کچھ ہی نہیں	مشکلیں جانم کی آج ٹھہریں تقدیر پر
کیا تھی اگلا زمانہ تھا بنیاد کو	لا کے توڑی وہ دیوانہ کی زنجیر پر
کیوں تری آنکھوں میں چھپی چھائی ہے سودا	جلد لاہی کیا لگا کی اوڑ گیا گلگیر پہ
کچھ نہیں اچھا جتا دو کہ یہ پروانہ ہے	شمع جلتی میں کرن گی ہیں تری تقصیر پہ
قہر کی باندی ہے میری جان لیگی ہے حیا	چاہیے روانہ ہستی ہے ہو التقدیر پر
او سے ملنے کی کوئی صورت نظر آتی نہیں	روز ایک تدبیر کرتی ہوں نئی تدبیر پر

سچ کہا او جان شکر کی بڑی تاثیر ہے
وہ وہ میٹھی جو ہوں او نکا فاتحہ دو شیر پر

نماز پڑھ کے تو گنا ہوں سے اپنی توبہ کیا کر	نہ جانے ہند ہے دی دوگانہ خدا خدا کر جا کر
نہ یکہ دولہ کو بنا بن ہند و ...	ہی تو بلی دولہن ہی بھی ابھی ...
وبال بیٹھا ہی دم او بجتا ہی کیا کروں ...	چاہی عاشق تھی جل ... مجکو ...
نکاحی چاہی کو ...	بنا یا صاحب ... خدا کی مسجد ...
وہ ایکدن تھا کہ ...	پھر ...

۲۵

[illegible]

کیون نہ مین مانتی پیا آگ لگو لی سی سوا
رات کو ہوگئی مرزا مری انگارسی تیز

جان صاحب نے جو لگوایا ہے سرمۂ نرگس
خوب کروالی ہے پھری تونی گنہگار سی تیز

اسکی الفت پہ کرون اپنی مین قربان عزیز
ہان کیا چیز ہے یوسف نہ کرون جان عزیز

دوست بن بن کے یہ پوچھتی ہین لگی باتین
کھولدیتی ہین یہی دشمنو کی کان عزیز

دودہ تک جسکو نہین ہوہونٹا سو کہا یوسف
قدر کیا کرتا زلیخا کی سے نادان عزیز

موتی چھپ چھپ کی نہ یاقوت کی گہر جا یاکر
بات میرا کی نہ پہنچی نہ یہ کان عزیز

کی زنانخی نے بچوا ماکی وہ دن خاطر
کیا نئی بات ہے سب کہتی ہین مہمان عزیز

آج نوچندی محرم کی ہے درگاہ چلین
حاضری کا جی کر لیونگی سامان عزیز

پاس پیسا تھا جی کوڑیا خانم جب تک
گھیری رہتی تھی مری بیٹھی کو ہر آن عزیز

عار سی آئی سکندر کو مری باتون سی
صاف آئینہ سا بس ہوگیا حیران عزیز

جو وہ کہ دیتی ہین یہ انکو خصم کرتا ہے
گھر کرینگی مری آباد یکا ویران عزیز

غیر کیا مفلسی مین خاک تجھی پہچانے
جان کی ہوگئی ہی جان جب یکجان عزیز

۲۷

مان بھی ہمکو سوا ہی پیاری سساس
جو ہرا نکی کہلی مین ہو دن پہر
بولون بڑہ کر تو ذبح کر ڈالین
ہی خصم کی تری بڑی خالا
آنا میکی مین تم جیسے جو
حق یہ مین تھی ہوا بہو خانم
کیون نہ باپاین بجا کی گاوی بہو
بلکا جوڑا تو ہی بہو پہنے

باجی دنیا ہوا و رہماری سساس
چہریان نندی ہین اور گٹاری سساس
ہے وہ جلادنی ہماری سساس
مان تو آدہی ہے او پیاری سساس
آپ منگوا دی جب سواری سساس
اس سی مین جلتی اور ہاری سساس
چہیڑی جب بیٹہہ کی پستاری سساس
دیکہو باجی ہے پہنی ہماری سساس

اوسکی رنڈی بہی ایسی ہی ہوگی
جانصاحب کی ہی گنواری سساس

کم کیا خصم ہی جو کرون لگوار کی تلاش
بیٹی ہی سو رما کی کڑا دو ہونڈتی ہی مرد
گشند کی طرح اشرفی خانم کہری کہوٹ

ہو نوچ دشمنو نکو مری یار کی تلاش
کیونکہ نہو سپاہی کو ہتیار کی تلاش
مفلس خصم ہی کرتی ہو زردار کی تلاش

باندی بچہ سی یو بیاہ کر روت
اوس نیند کی سوا سن خواص

کپڑی اوجلو اپنا پہنی زیور سے
پھر تیرا دل ہی کیون اوداس خواص

دو رکر رنج زہر کہا نہ اری
جان کا کچھ نہیں ہی پاس خواص

آپکے آگے اشرفی خانم
لی گئی ہے روپی پچاس خواص

جانصاحب کہین نہ قصہ ہو
گا تی بے وقت ہی بہیا سن خواص

مجھکو جوش آیا نہین تیرا دوگانہ خلاص
جو کوئی سامنی آیا وہین جوڑا اخلاص

آج مجھ سی ہے توکل اوسی مرزا اخلاص
ایسے ہرجائی سی ہو نوج تمکو ڈا اخلاص

نیدی ورگذری بہت دوگی بیجا نہ ہو
واہ صاحب مجھی آیا نہین بہا تا اخلاص

ایسی اندہی ہو نہین دیکھتی آگا پیچھا
کسے کو کا ہیکو بہائیگا تمہارا اخلاص

بلکی جان پہ الماس کے شکر جو ہر
کیا یا قوت نی ہیرا سی بہی پیدا اخلاص

گلبدن پاس ہو کر خواب کیا کرتے ہو
راست کہد و ہوا کسو سی تر جہا اخلاص

دن میں سو بار نہ خورشید کے گہر جایا کر
اری مہتاب کریگا تجہی رسوا اخلاص

۲۹

مین لکھتی لکھتی تھک گئی پایا نہ اک جواب
کسو واسطی مین بھیج کی ہون نہ سارا خط

چینگا کو بھیجا ایک نہ منشی جی کیا کرون
پہلی سی بھیجی ساتوین تک تین چار خط

سودنی کا اپنی حال مین لکھتی ہون الٹی
اوس بی کرکی دل کا بھی ہو دی غبار خط

یاقوت نی سمجہ کی مجہی کیا لکھا ہی بی
مین اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالون یہ دار خط

آرسی کا پاپجامہ جو پہنی ہے گلبدن
دیتا ہی ترچھی بیل پہ کیا کیا بہار خط

ستبیل نسا کی چوٹی کو زلفین جو گوندہتی
لکھتی ہون مین غلامی کا اپنی نو ہزار خط

منشا نہین کسی کی ہنسائی سی جان لی
پشیمانی سے پہر جا لگے چکا نہ دار دگار خط

دو انگور روشنی کی باتون سی ملتا ہی ہم غلط
مرودہ وہ میری سر کی ہی کہا یا قسم غلط

کنگری کی چور کا نہین کرتا ہی کوئی جتن
مہندی کی چور پر کیا تمنی ستم غلط

کنگر چلیو چلیو اری تو جان کہا گئی
باندھی لی کر دیا ہی مرا وہی دم غلط

گالی جو منہ سی نکلی ہو دہکا تو مری زبان
تہمت لگا رہی ہی تمہاری حرم غلط

گہہ رہی کیا اچپلی لٹرین آ ہی وہ لگا تا جان
ہو جا ہی وہ گہری کو کسی طرح غم غلط

۳۰

اندھیر کیا خدا کی وداع یہ بھی شان ہی
رہتی ہی کا ٹیل جسکو ہمیشہ ہو کبھی
سچ کہتی جسکو سب ہیں یقین اسکا گل
جلتی جو اندھیری ہی ہمارے روشن ہوا کبھی
روشن کرو جو اسکو تو وہ کہانہ جانگی
پروانوں کی یہ مرنے کی شادی ہی آنگی
گلگیر کل ہوا بیچا کی شکل ہے

خانہ خراب ہاتھ سی ہو اسکی جابجا شمع
روشن کریں وہ قوم کی گورپر جا شمع
روشن جو ہو مراد کی ای نو بہار شمع
غم میں ہی اپنی مگر دونکی سو گوار شمع
جدلی ہی شیر کی گو کی ہاتھ ہار شمع
جھڑتی ہیں پھول چھوڑ رہی ہیں ہار شمع
بچوں کی طرح روتی ہے کیوں زار زار شمع

ای جان امین شکل ہوا الہ دی مراد
گل ہو گئی مراد کی روشن ہار شمع

دیکھ روشن جل رہا ہی کسقدر اندھا چراغ
ایک بھی چاند نی خانم ہی اپنی مہتاب کی
رات دن تو سن د عاشق میں ہی بیٹھا دیکھی
دم ہر گھٹتا ہی اچھی نہیں ہی گرمیاں

ہی دکھاتا شام میں ہی صبح کا نقشا چراغ
ہی مثل جیسی ... کا اوجیالا چراغ
ہی ... اس جگہ روشن نہو جیسا چراغ
رات کو ووہ ... ہو تم شہزادہ چراغ

[illegible]

سنبل نسا پہ ختم ہی چوٹی کا گوندھنا
چوٹی کی موڑتی ہی سری نو بہار زلف

اٹھتی ہیں بن بن لسی مین کہاتی ہون پیچ و تاب
زلفون کی یاد آتی ہی جب یار زلف

خود دم او لجھ رہا ہی جدائی سی یار کے
میری گلی کی بار نہو جیسا زلف

لاکھون ہی مردوی تجھی تیغ مین نقد دل
الله ری کیا بجا ہی ترا خطبا زلف

کتنی ہی پہ اسکی بلنی سی عقدہ یہ کھل گیا
دل ہون کیسیکا اسیلی ہے بیقرار زلف

موتی سی ہے بیکلی مجھی گل جان کمان سب
دیتی اولجھ اولجھ کی ہی [illegible] زلف

کچھ بل کی بات ہی نہین سیدہی تجھ بات ہی
کاکل سنی ہی دیکھی نہین پیچدار زلف

سنبل نسا نہا کی نچوڑی جو تونی بال
پانی کی بوندین موتی ہین اور آبدار زلف

ہندو کی بدلی باجی یہ عنبر سی کیون لڑی
مشکی کی اس خطا پہ کردن تاتار زلف

گروہیان کی موتیو نسی بھری مانگ ایسی ہے
دن رات کی دکہاتی ہی گویا بہار زلف

مشکل نہین ہی شام [illegible] ہین کچھ
جوڑی کی طرح باندھیون جو کر لاکہ بار زلف

اے جان جانتی ہین محل خانہ داریان
پشیان کیسیکا جانی بھلا کیا گنوار زلف

[illegible]

پہرنہ او تہا نہ اسے پری خشم
جسکے سر پر آرہی چڑہا ہی عشق

لاکہ بہو توں کا ایک بہوت ہی یہ
کچی جن سے بہی بس سوا ہی عشق

اسکو یہ واہنین کو ہی مرجا ہی
ایک بیدرد یہ موا ہے عشق

چشم بد دور دیدی چار ہو سے
انکہ مندی کو جواب ہوا ہی عشق

جیسے عاشق ہوں لی نگوڑی جان
کیا تیری موہوں بیچا ہی عشق

خالصاحب سے جان کا دشمن
دل کا پوچھو تو آشنا ہی عشق

لینگی نہ میرموسی میرا سلام کب تک
سمجھی نہ وہ کہینگی وہیکھوں کلام کب تک

کہچڑی ہوا ہی چونڈا خالق ہی دو دگانا
توبہ تو کر کرینگی رنڈی حرام کب تک

پیسی یہ بہاڑ کی ہی آشنا غرور داری
ٹہرہ ٹہرہ کی یہ کروگی مچھلی کلام تک

پوری نہیں پڑینگی بیلو ہزار ہاپڑ
بیٹہا رہیگا تمکو چپلی کا کام کب تک

لی منگا کی اونکی گہ آپ میں ان جانیے
غیروں کی ہاتہ باجی بہیجوں پیام کب تک

یہ حسن کی ہیں گاہک دونکو خوب بیکہا
یوسف بنا رہیگا لی لی غلام کب تک

قدر پشتیارسے ہی مردون کی — دیکھ تو اوہی کیا ہی وہا رکا رنگ
جھنک کی باندی ذرا سنبھالی دیکھ — کیا ہوا سے تیری ازار کا رنگ
شہدوالیون کی آگئی خاطب جی — باجی امان کسی گنوار کا رنگ

جانصاحب وہ پڑہ چکی کمسال
دیکھنا کندن نی سو ہزار کا رنگ

ایک ایک تنگ مین جی وہ ہزار رنگ — دکھلاتی ہین بہار مین اپنی بہار رنگ
ہوتی کیطرح رکھی خدا اسکی آبرو — بیرنگ ہی محل کا جو ابکار رنگ
جنگلا ہی پیلی بہیت کا پسلو بجا ہی — ویرانی جاہی و لکی اجی ہی ستار رنگ
ای سوم جودسی حیض کا بہی خون ہی عزیز — سیانی تو کیا رنگی ای سیاہی انار رنگ
گلزار خان کی باغ مین نکہ نرسی ہی — کیا کیا بہی نہ لائیگی ای نوبہار رنگ
پھولون نہین سماتی ہی پھولا مین سکے — تیغی کا جو دکھاتی ہی تو بار بار رنگ
کیا جاتی ہین اشرفی خانم مجھی نہین — کندن سنبھالتا ہی بی اختیار رنگ
چنپا چرا کی لیگئی چنپا کلی مری — چھپتا نہین ہی چور کا بہی زینہار رنگ

[illegible]

جان سولی پہ جیلی مری بہیا منصور
موت کی تم سی پڑا ہوگیا آزار اسے
اب یا رو مسکو بتاونگی بری ہے منہ زور
خوب ہی اشرفی خانم کا کیا کٹنہ پا
جہوٹی کی تو بری چپ یہی وہ لا لگا
تمہا نی بنا سینن بہر کہوی گگی نید وہی
پاونگی جوتی ہی کیا خوب لگی سر چڑہی
ور آجا لگی باز او سے کرو الوحلال

بد نظر وہ مین نہ رکہونگی طرحدار اصیل
چہوئی نرگس کے روشن ہتی ہی بہار اصیل
باوگی گہوڑی پہ رہتی ہی یہ اسوار اصیل
کنگلی آتی تہی اجی ہنگنی ہدار اصیل
ہوگئی ابتو روانے سنے گرفتار اصیل
عملی تہی تمہین لے وونگی ہوا دار اصیل
مجہسے ہر بات مین کرتی ہی تکرار اصیل
یعنی مرغی سے ہے یہ کیسی ہوئی وار اصیل

گہر کرون اپنا مین برباد جو رکہون ٹہیا
جان صاحب مجہی ایسی نہین درکار اصیل

جب او ہی کرچکی بدنام نام ہم
ان مردونسی چاہتی ہی جی کی ہم نہین
وہ سورو پلی جو اشرفی خانم کہین آمین

اب کہتی ہو کہ تجہسے نہین کہتی کام ہم
باجی فرشتی خانسی کرین یہ کلام ہم
ایسی نا و ہندو ہوی گنگار نام ہم

دیوان ... صاحب

[illegible]

[illegible]

سوت میری پانچ ہی مین اچھی نہیں سوا — وہ تو ہی تسین ہمین مین ایک جی دو چار مین
ہین کہسکی جو کرتی جنبیان وی مضطر مین — جس نہین دیکھا کبہی نامرد کی تلوار مین
دیکھکر سلما انشانی دسکی ہین روتی نہین — سوتی بہولی ہون پڑتی بادلہ کی تار مین
سوت کی غم سی مری چہاتی تو چہلنی ہوگئی — لوگ کہتی ہین لگی ہین کہڑکیان دیوار مین
جہاڑو لی بی کی بہری ہوجائیگی پیر لحاف — کوڑی کوٹہی بہیک مانگی وہ موا بازار مین

چال صاحب جبکو سمجہو ہین تہی یار غار
آشنا کیسی گر او بیتی ہین وہ خود غار مین

برسون بچی کو نہین پیار کبہو کرتی ہین — پیار سہی کرتی ہین تو کامنین تو کرتی ہین
اجلی پگڑی بہی عبث اسکی تو بن آئی ہی — کپڑی لڑکی صری و وزیدہ کرتی ہین
ساس ہون پر مین خدا لگتی کہونگی بیٹی — پاس مرزا تیرا امراؤ بہو کرتی ہین
چوک جانیکی نہین انکو بہی چہٹی بہابہی — میری انگیا کی کٹوری بہی تو کرتی ہین
مسید سی قسمت بہی تو اک بال نہ ٹیڑہا ہو گا — جا دو پڑہ پڑہ کی کرین مجہپہ جو چہو کرتی ہین
لال پیلی مجہی غصی سی دکہا کر دیدی — کہا نا پینا مرا کیون آپ لہو کرتی ہین

[illegible]

جب شادی شادی سی مری تم مکان مین — ای جان جان آ گئی سندیکی جان مین

تا تیر اتنی ہی مری غم کی بیان مین — سندی سی لاوی مرود ونکو ایک آن مین

مہتاب زہرہ ہی وہ دونون کنبیان — تنگی لگائین جسید کرین آسمان مین

آنکہون سی میری گرنی سنین پایا آسمان — سہو لگائین تہسکیان یک یک سب بچانین

پہلی جون مین بین سہتین سیج گلی دو مین — چلون ہی چلی [illegible] سہی بہون [illegible] مین

چونی کا بوجھ اوسی او شہامی جو بو کم — بونا نہین ہی سا ہی [illegible] پان مین

اس طرح گلبدن سی ہنسا آپ کینچی — اردان کمہار سی چشکی جو ہو سمی [illegible] مین

وی تمنی بیٹی شہ فی خانم فقیر کو — جوڑا ہی تمنی بات مشتری کی [illegible] مین

مرزا جی [illegible] کر دہی جامہ زیب — ہنستی ہی سب سی خفی [illegible] جائی [illegible] مین

بہار سی کیا ہی [illegible] سیتی آئین وہ — سیڑہی لگا کی کو دونگی [illegible] مکان مین

یکبار اہی وہ شام سی مہتاب صبح تک — آلی نہین ہی نیند تمہاری مکان مین

جیسا تمہارا نام ہوا ہی نہ ہوسے گا
ای جان کوی لاکہ ہی زمان مین

آج کیوں آیا ہی گھر سی تڑپ بال
اسی ہی مہتاب گر چاندنی بیچاؤ گی تم
اوسکو قربان کروں اپنی گھڑی گا سہی

سہیجی کیا تھی کل کے مجھی آتش تمہیں
فرش کر دینگی سبھی ما کی فراش تمہیں
میری جوتی سی سیسہ بی گر تاش تمہیں

اپنی بچی کو سہارا کہتی نہ تمکو دیتی
جان صاحب مین اگر جانتی عیبا تمہیں

جس گھڑی کھولکی پیجامہ نہ پڑ جاتی ہیں
نہیں پہچانا ہی گی نہ یہ کرو ابھی لعنت
کیا تری بل ہی کیجاتی ہی سی نہ پھیر
جو موئی گا یہ ڈھونڈنکی میں رہی جاتی
آن اٹھا سنو بہادر سدم کملتا
سمدم کی میں لگن جاتی کیونکر گائی

جیسی جی ہم تو اجی مر مر کی جاتی ہیں
دیکھ من من مین سراک جاتی ہیں
چاند سی مینا سیکی جو تانکی ود پڑ جاتی ہیں
اونکی سر کہاتی ہیں گود نا تو نہیں پڑ جاتی ہیں
جانثی والی جی جسکے جلتی تہیں
پانکی آفت میں نہیں پڑ جاتی ہیں

لاکھ تدبیر کرون ایک نہیں بنتی ہے
ورنہ مقدر کی جب اجی جان بگڑ جاتی ہیں

آون کس طرح تیری پاس ڈگا جنیاں | باجی ہوتی ہی نہیں تیے ہین اسوار کہیں
روز کروانیکا نیدی کو نہیں ہی یوتا | مجکو خواہش ہی تو ڈھونڈہ اور خریدار کہیں
مری بانی نکالی ہے تی جیسی چہیٹر | بہیجتی ہون کہیں جاتی ہتی مردار کہیں
ایک بیٹھ رہون اور کسی سی نہ ملون | ایسی تنہا سی لی کئی ہین تہین اقرار کہیں
مین تو ہان ایسی ہون پہر کسلی تو آتا ہی | ڈہونڈہ لی اور جا کی طرحدار کہیں
ماما کہنا پلی کا بیڈول برا ہی پیکا | ایسی یا تو فسی اری کہا ننگی تہا کہیں

جانصاحب مری جا طرسی نہ کہنا تم لی
رنڈی دیکہی ہے نہ والا ماسی طرحدار کہیں

بیاہ خانم کا تو کرو بیٹی کو لیا رہون مین | باجی کوڑ لیکا سہارا نہیں اچا رہون مین
اسکی صورت سی ودا ایسی ہے بیزار ہون مین | نام پر بہی نہیں بار تی بیزار ہون مین
پنجکش اپنی بہنگیر لیتی کر پنجہ | چہوڑ دی میری کلائی اری بیمار ہون مین
جاتی بندیکی بلا تجپہ گذرتی کیا ہی | ناک چوٹی مین تو اپنی ہی گرفتار ہون مین
جاتی ہی پہلی پہل اولسی جہوکر وا بیٹھون | ایسی بہولی نہیں تنہی نہیں ہشیار ہون مین

[illegible]

بینی تلنگی اب وہ محل پہاندنی لگی
دس بیس اوسکی کہاں ہین اکبار تو رہو

ہوتا فرشتی خانکا جہان ہی گذر نہین
گو نہیان حرام خور ہی باندہو کر نہین

اب جان لکہنؤ سی نکل جاونگی مین اب
اوقات مجہ بختی کی ہوتی بسر نہین

پہ بڑ ہا ورد آج مین کل مین
سوت مل کر ہی اٹکی پل مین
ش نہین مانگ مین زنا خی سے
ہا گمرشتی ہی ہوگئی عاشق
ونکہ نرگس کسی ہی لگنی وہی
لیبون پل پل کی مین اٹہا نہ سکی
باجی جینا مجہی وبال ہوا
تیری ہی سر کی ہی قسم عنبر
چہوڑ لیلی کو تہا سڑی مجنون

کل تہا پڑہ وہین آج کل کل مین
بہل سی جاتی ہی اپنی ہی جہل مین
یہ کنہیا کہڑا ہی گوکل مین
سوہنی تہی سوہی کی کاجل مین
چہوڑو ونگی موہی کو اک پل مین
بچہ ہونی کی اوسی پل پل مین
دیکہ کر ایک نائی کی قلمین
بو محبت کی پائی صندل مین
کون یہ دیکہتا تہا جنگل مین

[illegible]

چھوڑا اسی اصیل کو کابل میں لی گئی
مزرا و لاتی کا ڈھنگا سبرات میں

اپنی تو چھوڑ دیتی ہیں غیروں سی کیا گلا
اسد کا نام آتا ہی بی مشکلات میں

کیونکر میں تیری جان کہوں اسپہ ہی حرام
سید کا حق نہیں ہی وہ نگا نازکات میں

خورشید کی مال کو سی مہتاب ہاتہ پانون
تیرا خصم ہی جا کی نرا آداب ہاتہ پانون

کیا لیکی اوسکو چاٹون ڈھیلا کمر کا ہی
رکھتا ہے دیکھتی ہی کی دنا ب ہاتہ پانون

میری بہی چھپاتی ہو نگی وہ کا ماہین اب
نام خدا اچوا ونکی ہیں نایاب ہاتہ پانون

بہار ہی وہ جوڑا بہی سکے ہوگا خصم کا داغ
توڑ ڈوالی گی غرناخی کی کمخواب ہاتہ پانون

اس جان کیوں ہون گروہی تو میٹھا ہی قافیہ
ثابت نہوں بلا سی کہون سب ہاتہ پانون

چل نکلی گی مری بہت وہ شرم ہی نہیں
کنگھی کی طرح سوت مری سر چڑہی نہیں

ہمسائی تمنی خود نہ سنا ہوگا کیا کہون
کوٹھی پی جا بی پکاری کبھی وہ چڑہی نہیں

عزت مری گھٹی لوگ اس سی تجکو کیا
غیرت وہ بات کر کے اری شرم بڑہی نہیں

[illegible]

خصم سے گھر کو اپنی ہمسائی چھوڑ اپار کی پیچھی
نہیں چلتا نگوڑی ولیہ کچھ قابو نکلتی ہیں

لئی تو جا صاحب پالی پر سہیں لن کے
مگر کیسی منہ کی راہ شفتالو نکلتی ہیں

نہ کہیں جو دیسی تقریریں ہزاروں
سنا کہیں جیسی تقصیریں ہزاروں

نہیں آنی کی ہیں دم میں تمہاری
عبث کرتے ہو تدبیریں ہزاروں

نہ بگڑوں کی بنا والا کہ باتیں
سنی ہیں ایسی تقریریں ہزاروں

پری خانم سی دیوانی نہ ہوگے
پہن آئی ہی زنجیریں ہزاروں

لگاؤں آگ اس لگی کو ہی سے
بدن میں آگئیں چیزیں ہزاروں

نرالی سب سے ہی نیدیکی قسمت
وگرنہ دیکھیں تقدیریں ہزاروں

نہیں اوس جلاد کی پالی پڑی ہوں
نئی دیتا ہی تعذیریں ہزاروں

یہ کیا نقشا ہی کیوں تم لائی گھر میں
تلی اوپر کی تصویریں ہزاروں

تمہیں تو سات خط آتو گوائی جان
ابھی ہیں یاد تحریریں ہزاروں

[illegible]

آج پڑوس کی سہی کون اور آئین سبھی
ہو گئے پڑوس کی گئی آج وہ گانا جنیان
کل مجھے یار رنگی وہ جوہری سی اے گوہر
کلو ہشیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا
اوڑ گئی سو بی نصیبوں نے اوڑا سی بی بیٹھا
پہلی پی کو دون سی کرتی ہے سودا بڑہ کی

اودھیا والی کی چلی عشق میں وہ باتیں
گند سے پالی سی تلی دامنی کی جنبش سی
آج تو موتیو نکالا مرا ارسے میں
رصل پہ کہیں گئی وہ قوم کی ہشیاری میں
ہیں کہے اب بدلی بستی جی انگلرسی میں
سبھی میں جہان تیو نکو حسن کے بنجاری میں

جانصاحب سے نہیں جلتی ہیں میری لسوز
بہانے مجکو یہ بیٹھوں ہی سوا پیاری ہیں

اجی ہو نٹکی جی اے یار کہیں تی تلی کی پیار کریں
مجھی کی نظر دنکھ لیا مجھی یہ سی کہانی تو کیا
تبھی چلیں جیسا پسند بھی مجھے جانور دیا ہمکو کبھی
ہوا جو دین ملو خدا کی قسم ہوا خون جگر میں آیا ستم
اعمر نے سی کہا بہت آہ ہی اسکو نشاں چھڑیا

میں اپنی تلخی ہزار کریں مرسی مجھی کی پی ہی کریں
میں نہیں کرینگی خبر جیا کبھی آنکھوں مجھی
بہار کی طرح سی ہم بھی اچھا بنہی کہ میں
بری وہ نگوڑی بیگما ہم ایری چوٹی ہے اپنی نثار کریں
نہی الا کہ لکھی انہیں جو پلائیں نشہ کا وتا کریں

کیا نگلیاں ہیں ہی ہر زرا کی خواصین	انعام کی ون کرتی ہین نور کی باتین
گرمی سی چہپا پیٹ لہو بند ہوا جو	والی نی کیا کیا ہین کافور کی باتین

مصرع تیرا ای جان ہی تلوار کا پہلڑا
کیون ہون نہ تری شعر مین اندوہ کی باتین

نجاو تم پیو چولی مین بہیجو میری جالی کو	لگی ہین دو مرتی ہون بلا اس نو دالی کو
لگی قسمت سی ہی اوباس جو رواہی نا ہی کو	خصم کی طرح رندی ہو ند نہا گی خدا لی کو
پہوین جہریان ہیکین عم خداوی اجلی جالی کو	مری جانی سی جن لوگون نی باندا اس فصالی کو
بہو انگو غا اب نینہ نہ لاای میل کچہ دل پر	اجی اس نکہ مندی سی کی دیکہو دیدو کی صفالی کو
قدم سی سوت کی آباد کرنا سیج تم اپنی	کرون در گور سمجہون اب جنا نیچ جارپائی کو
نہ چہوٹی تم سی رندی ایک دو مین چہوٹ بیٹہی ہون	تمہارے واسطی گہربار کیا ہان باپ بہاینکو
نباتات سی کرو سمدہن ہی مصری سی اے مشاطہ	ڈلی یہ زہر کی ہی لی نہ تو تم اس مٹہالی کو
نمک مین جو اگی اک نا کہی ہی یار سی خسرو	ڈبویا نام کنبی کا نہ چہوڑا آشنائی کو
مین ونکو چاندنی خانم کا طرہ ڈہون کیا غارت	زنانی رات بہر مین مسری شمشیر کی لالی کو

مری سبھی ہے می جا تم لگا دیتی — کیوں نہ بگڑے ان سبھی سے جو انہ بنا دیتی ہو
روئی کپڑا مری تن پیٹ کو کیا دیتی ہو — کیا کھلا دیتی ہو کیا اوسی پہنا دیتی ہو
گنڈ رسی من پیا رسی ل میر اکڑا دیتی ہو — ہنستی بچی کو اجی تم تو رولا دیتی ہو
فتنہ انگیز یہ طوفان ہین یا کرتے — کیا ہی روتی ہو جو سوتی سی جگا دیتی ہو
بی جمالو کی طرح ڈال کے بہن مین غنگی — دوڑتی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو
سوت سی گرم ہو ہی جیسا ٹھنڈا مجکو — ہنس کے لڑواتی ہو رورو کی ملا دیتی ہو

جان صاحب سبھی تم خیلہ سبھی صاحب
چٹکیون مین جو مری بات اڑا دیتی ہو

مہتاب کو میان نہ ہری آفتاب دو — مستانی ہوشیار ہی اچھی شراب دو
ہلکی گلابی پھول سی تم بہر کی پھول سا — مجکو میان نسیم گلابی شراب دو
کانٹی پڑی ہیں خلق مین یون لوگو بیقرار — ماہی تو ہی کی پھول مین مجکو کباب دو
آتو جی شادی کرنی پہ مایل ہے فاضلہ — پڑہنی کو حسن عشق کی اوسکو کتاب دو
ہمسائی دونون سی اجی ناک مین ہی دم — گھر مین مری ہین ایک ہی خانہ خراب دو

[illegible]

پری خانم ہی لیلی پرین ستہ لنگوٹی پر
تہما یا نیکنچو مین ہی مونہ پی لی خانم کو

یہی تعلیم دیتی ہین جی نتکرو کو مکہہ خان
بجہی توز ہر لگتا ہی نہین تم دیکہتی ہم کو

میان خورشید بہی دن ہو رات چال چلتی ہین
جوابتر ہوو ہ مانی ایسی کہتی آپ بیگم کو

نکالون ہے جو بانو کیا ہی سر سہرا میرا
کہیں میان کوئی صندل ایسی یہ عادت نہین ہمکو

وہ مولوی میری ہو دہوکی پہین میں تیار ن
بنا دی جان صاحب ایسا کوئی اوتکا ہمکو

مین کسی ہی رہی دہی ہی رو کو زبان کو
چلو چپ ہو جہولی پہی نہ پا ہمکو

لگا کیا ہی شیطان سمجہانی کو جی
ہماری طرف سی موہی بدگمان کو

ہمین سوت کی واسطی جہوٹی ہین
دکہائین گی کیا منہ ہماری جہاں کو

زبردستی اک مجہی تم ہو رکہتی
نہ میرا بدن او ہی جہک جہک جہانکو

بدن مین اگر چہ آئی ہے نبو
یہ کچا ہی مرہم اجی سال پہانکو

نہیں دسنی ہی جا لڑکی بڑہیا ہوئی ہین
جیوں جا ہتی ہوں میں اجہی جوان کو

سنو جان صاحب سہلا کیا ہی نسبت
مری نیلی چادر ملی آسمان کو

۴۵

[illegible]

[illegible]

سلیمان سہان جیتی نگہین سلیمان جب دربار ہو — ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دو دلو

باجی یوسف کی بچھڑتی سی جو پھولی ویدہ تر — لیکی یہ اوتری ہیں یعقوب کا وہ دادو

سات کوہ اس سوس سیدہ دولی الیسی سلیمو — چھاتیان سوج گئی میری دو گانا دونو

گودولا دیہلا ہی تیری ہنسو نگا سمجھان اوجکو — مین تو جب ہون مومرا کرتی ہیں سنگیا دونو

سامن تیلی ہین سمین جو جا ہین کہیں اپنی گونا — ویسا ہی کہتی ہیں مجھتی ہین یہ بشتاده دو

سالیان جھدوسی اچھی ملیں گوا ہی جان
ایسی بیٹھیں گھر ہیں نہیں جاتی سوباوه دونو

رنڈوی کب تک رہو گی بہا ہی کہر آباد کرو — با پ دادو کی نہ تم نام کو برباد کرو

حق مین جو بردہ کی تصانی نہ بنوا ہی پلیا — نام مشہور تو لکنتی میں نہ جلاد کرو

پہ نہیں پرکنی کی اس آتو سی تقشہ انگیز — اسپہ آنسو میں کوئی جلاد کرو

کیا سلیمان پہ مرتی ہو دیوانی ہو — مرد واگر ہو نڈ کی لی کوئی پرینادکرو

چہوڑ تی مجکو ہو اب کرتی ہو شادی صاحب — کیا قسم کہائی تھی جو لو نہ ذرا یاد کرو

سچ تو مشکل ہی کہ گنہ کرتی ہو تم لی اذرت — بی اگر بات بری ہیر کوئی دستاد کرو

[illegible]

موتی کی لڑی آبرو جو ٹی لی گئی تو جائے	یہ بالی سے حسن میں بنی ڈولو سی زیادہ
ذرتی تو ہیں سب بالیاں نتھی میں باجے	ہم جھولیوں میں بن گئی گھنگولو سی زیادہ

ای جان کھو دیئی تھی اک دو شعر الیسی
پہلو ہو ہر اک شعر کی پہلو سی زیادہ

گو آبرو مرزا کی ہی گنگو سی زیادہ	اسلام ہی رغبت مجھی ہندو سی زیادہ
بہیں بیٹھیں ناف بہنو پیٹ ہی دریا	پٹرو ہری خفر و کاہی تاپو سی زیادہ
کیا عل کہوں اون کی کمر کا میں بیان جان	کم ہوگی نہ ہوگی رہی بازو سی زیادہ
کلو نظر آنی لگی اب کھون ہی گورسی	در گور ہوا لکھنؤ کمپو سی زیادہ
کیوں پیل شُد الیں سمجھی تل لاو سی شکر	یہ تشنہ ہی حق میں نئی کو لہو سی زیادہ
تنہا سا یہ بیوپاری بھی کا دل جاتی	لی نام نہ لو ڈھونڈتی سی جگنو سی زیادہ
کیوں کھاٹ پہ لگیا کی نہ تکلو دنیں خفرو	ہی عشق مجھی کشتی کی آنسو سی زیادہ
ملی سی نہ ہندہی اوسکی یہ قسمت کے نجی گل	جو مرد و ا ظالم ہی بلا کو سی زیادہ
یہ گت نہ بجا کہو مرا عیب لیا کرتی گی	جنگلا ارسی منحوس ہی پہلو سی زیادہ

[illegible]

تجھ جا ہی بولی ہودا کی کان سرخرو ہوی

بیگم ہنی کی تخت کی لئی چاور آئی نہ

قلعی تمھاری عشق کی لئی ہی جان کہل گئے
سب باتین آپ کی مری دل پر آگئنہ

راند ہو گو رکا یا منہ اری کمن دیکھی
دوستی مین تری جو رنج ملا ہے مجکو
چشم بد دور ہین نرگس کی سیلی آنکھین
شمع افروز کی لی چہاتیون پر پہتی کہون
پہنی مرمر نی مجہ پالی مین بسنتی انگیا
باغ مین بسنتی ہی کانٹون مین لوٹتی ہو
چہیکلی مسی نہ ابہی بچی لگا کوری سے
میری چوٹیکی تو وہ چوٹیکی سے چوتا پڑنے
اوڑ گیا ہوگا بنا گہر تو بگاڑ ارندی
نور تن کا مری تم دیکھد بگی مین اٹکا ہی

نوج تم سوت کا دنیا مین سہاگن دیکھو
کہو جٹہری کا بیٹی وہ دشمن کا نہ دشمن دیکھی
گو ہی بیمار کو ہی اسپہ جیتون دیکھی
تیل پانی کی کنوارے ج ہی شش دیکھو
زرد منہ جہیجہ دون کا کیا کوئی جوبن دیکھو
یا الہی تمر ادس کا مری گلشن دیکھی
کیا کہی چہوچہو جو آگی تری سوسن دیکھو
سو قدم اوڑ کی سی جسکو یہ ناگن دیکھو
شر تری ہاتہ سی کیا کیا نہین جسن دیکھو
جیسی اک اکی کی بازو پہ مین جوشن دیکھو

[illegible]

۳۹

جانفضا صاحب کی جز لاوبی جو اپنی لب کبھی	اوسکی لونڈی نی ہوون لیلی کی انکھیاں نرگسی
ہو محبت کا جرا ساتون کو گلیون مین پھری	شہو کرین کھلوئین بن لکی جی ردمجھی
میری چپل گوندہ دیتا تو وہ کہنی لگی	یاد ہی رسی کی ڈوسنی کا نہین جو مجھی
مل گئی کیا تم جسین ابادمین مجہ جور کو	باغ اب جنت بنی نہر تالاب بھی کوثر مجھی
آج اونکی دلبہ آئینہ مری چاہت ہوی	دیکھکر بلی ہوئی حیران اونکی تشنہ مجھی
سنت یا صاحب لے سچ ہی جو نسا ہوون کہتی	تیل سرمہ مسی مہدی عطر سبھی اکر مجھی
چاکنی کا باتون کا مونہہ کالا کیا دل میرا جون	لال جان پہناو گی پہیون کا تم زیور مجھی
دہ اگر قران کا جاسہ پہنکر کچھ کہین	امی دو گانا چھوٹا پھول ہو نہین یا قرمجھی
مغفرت کر نادو دنیا نا شل سچی ہولی	کالی کو سون لی گیا اس کو دم تک مجھی

	قدر کیا نامرد جانین دی جو مردین جب جانفضا شاد ہوتی بن پی سنکر مجھی	

جب شعور پیسی کمائی کی ہو تدبیر کولی کل ہولی شدی کی ہو پیت مین کیا عالی شہید	ناک مین کوڑیا خانم گری تیر کولی کر نادوا تا سی ہی نادانی کی تقریر کولی

[illegible]

لوٹ کہانگی شکر دانگی جہمن سی کبہی
گو دہنی کی تہی وہ بیٹھی اصیل اپنی گہی
نام ہیکی کا مشایا کی اشارہ بی بازبان
بولی کہتی تھی بیٹھو خان تجھی کاٹا ہی کیا

بیچ زمانی یا بیچ کیا چوکی کی امیچال کر
لوگ شادی کی بہری تہو ا رہبی تھی گاڑ
کیسا کہل کہیلی ہے نہو آتی بی یہ سسرال سے
تو جو کہتا ہی چلا آتا ہوں مین گہرال سے

جانصاحب سچ ہی یہ ٹکسال والی کا کلا
جو سنین دل کا غنچہ وہ کہیں نہین کنگال سے

ابھی وہ اندہی سی لڑنیکو ایکبار آئی
پکڑ کی بال میں پا پوس ا وسکی مار آئی
پہنسا یا مرزا کو شہباز خانکی بانڈی نی
بسا بسایا گہر اپنا نہ پہر مین پہولی پہلی
خدا ہی خیر کری بیگما کی ٹہنڈ سی ہی
نہ اکبار ہی تہو کا مین اونکی جاؤن نثار
یہ ٹوٹکا کیا تا نگو مین اپنا ڈال کی منہ

ہوا کی گہوڑی پہ دولت قدم سوار آئی
چیڑ ہی دماغ کو گرمی تہی سب اتار آئی
جب آئی گہر مین تو وہ کہیلتی شکار آئی
نگوڑ ہی سبز قدم ایسی نو بہار آئی
ممینا میٹھا ہی کہاتی ہوئی اچار آئی
فلانی کہر کی بتیلی پہ وہ ہزار آئی
گئی مین جہولی کی آگی و نہیں بکار آئی

٥١

مجانصاحب کا جی ہو گیا کچہ اور داغ
جیسی چالی لگی دربار مین شہزادون کی

بیٹہو ہی باجی نے ناحق ہی ستم ہو مجہ پہ توڑا ہی
لگی ہی آگ ایسی گرمی کہو ہوین سب چوڑیان ٹکڑی ہو
وہ کالا مین نے سی صندقی کہین ہی تو ہنین نکلو
او ہر دیکہو تمہاری خفقفن میری آنکہون سی
جواہر کیون نہ اتراوی جڑاو سہنگ گہنا
بنی ہی جان پہ اکدم ہنین چین ایک پل تہو
یہ اتری ہی کہ پاجامہ کی باہر نکلی پڑتی ہے
لگی تہی کل زیارت کی لئی مصری پنیا مینہ
عبث جیٹ جیٹ بلائیں لیتی ہو کیونکر بہلا لاو
وہ بل ایسے ہے بین نہ ہو گئی دل کی بی بانصاحب
دوگانا جان کیسی باجی کی گہوڑ بیہ بہیتی ہو

بہا نئین تو وہ میرا کون دیکہو اتنگوڑا ہے
پکڑ کی ہاتہ کیسا زور سی پہنچا مروڑا ہی
ارے کیسا پیٹ سی پائین ہو بہین پکڑا ہی
ہنین تم ہو گئی ان بیچ ہی پانی میں چہوڑا
رو دپی وای ہو ہی کس چیز کا اب سکوتوڑا
نگوڑا دل بہی پہلو مین الہی پاکہ ہوڑا ہی
پتا کر یار تی بہیجا جو مرزانی کا جوڑا ہی
اکیلا پا کی اوس نی مجہکو کیا توڑا مروڑا ہی
ہی ایسی بیکلی سارا بدن اندر سی پہوڑا ہی
ستم جو جو کرو تم میری اوپر وہ نہ تہوڑا ہے
ہوا جیسی سوارون مین خصم کا واغ گہوڑا ہے

بلایا یار کو گھر میں جو بیٹھے تونی
کسی عزیز کا لاڈو نہ ڈر کیا تونی

طلاق دی مجھی یا عیب میرا ثابت کر
میں جان دونگی نکالو ہی کیسا شر تونی

نگوڑی لوگی پیٹی سی دوستی کرکی
لبسا لبسا یا دو چار گھر از ناخی گھر تونی

خدا بچالی تری جان رنڈی یا رہتا
نکالی مردوی چیونٹی کی طرح پر تونی

میں کوس کوس کی کہا جو دنگی موں تجھی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تونی

یہ دل ہمارا یہی سو مردوں سی منہ موڑ
ددگانا جان کہاں پایا یہ جگر تونی

مونگی بلوکی ملی آنکھیں تیری ہی گھر
خصم کو میری اگر دیکھا بد نظر تونی

بچی ہوں آج بھی مر مر کی جانصاحب میں
گما جو کل سی نہ لی آج پھر خبر تونی

کھلوا نہ شوکرین عشق ول پر بدر مجھی
رسوا نہ کر ذلیل گر کر گھر گھر مجھی

بچھڑا وہ جب سی پھر نہیں آیا نظر مجھی
بیری خبر نہ اوسکو نہ اوسکی خبر مجھی

صدمہ تری جدائی کا ہی اس قدر مجھو
بیدوانہ بالی گنتی ہیں آٹھوں پہر مجھی

میں چھوڑ کر حلال کو کرواؤں جو حرام
برباد کرنی ہو دیں جو چالیس گھر مجھی

[illegible]

روزشمر آگی بیٹھی آتی ہو — نہ کبہی پاس ایک دم ٹہری
آج کہاتی دنیا دیکھی ہے — کچہ تو ڈہونڈے ہو ہے کرم ٹہری
کرون آزاد مین صنوبر کو — لوگو اوسے لگے اگر جہ سرم ٹہری
شیخ کو دن لگی ہین موتی جان — سچ وہ او ہی جہوٹی قسم ٹہری
دونون ڈالین اجی کڑاہی مین ہاتہ — میری و سکی یہی قسم ٹہری

اب نہ بولو نگے جانصاحب سی
بات کہنا بہی گر ستم ٹہری

جاسوسی لینی میری خبردار کب پہری — صاحب کو لوگ ہٹوتی دوچار کب پہری
مجکو یہ کیا خبر تہی کہ زندی کی گہرسے — کل سی گئی وہ اپنی جو سرکار کب پہری
کیا سو نیان جہاں سی ناپید ہوگئین — تم ڈہونڈتی مرچلی لئی بازار کب پہری
مرنا ہی مجکو او نپہ نہ بہتان لونگی مین — مرزا جو مجہ سی کرگئی قرار کب پہری
لوگو مری وکیل سے ہمسائی گشہ گی — جب لکہ گئی قبالہ مین لوار کب پہری
نرگس کے مین تو جنی سی ہی آس ہوگئی — ایسی خدا کی گہرسی مین بیمار کب پہری

۵۴

تم ہوا نا و لایتی خانم — بولو کیا وجہ تین چار گری
نہ گلہری نہ ہے ہوا چلتے — خود بخود ٹوٹ کر انار گرے
کھا گئی گلگلے یہ آسا کے — ٹوٹیں ٹانگیں جو چوبدار گری
نہیں سوکن پہ اروسے اوتری — گر پڑیں مردی پہ بیشمار گرے
منہ کی خورشید کھائی ابی مہتاب — او ندہی منہ ہو کی ایکبار گرے
کبھی دیتی تومیں اوسے دھکا — جب پڑی جہٹ تونابکار گری

جانصاحب ایک اور ریختی کہ
ہوی ثابت ہزار بار گرے

یہاں غبار اونکو پار گری — گہر سے چلے ہوت کاوہ بار گری
کبھی ڈالی ہری نہ دونیا میں — پیڑ خالق نہ میوہ دار گرے
نقش ہو سنگر ستار جنگلو کا — پھینک کر بین بین کار گرے
تاربا تو نکا ٹوسنے اسی کا ئن — کہیں کہونٹی سے یہ ستار گری
گیا پہنی سے چاروں شانی چت — کبھی دو نوں یہ ایکبار گرے

[illegible marginal text]

ایسی بہی تو دیوانی نہ تہی ہی پریخانم — بن پوچہی پہن لیتی ہین زنجیر تمہاری
گہر مین رہی رنڈی کی ہو باتین نہ بناو — بہولی ہی سرا سراجی تقریر تمہاری
عصمت تو بڑی نیک تہی اب ہو گئی بدکار — ہمسائی یہ صحبت کی ہی تاثیر تمہاری
کروائین گی اب خون مری لال کا صاحب — ہی سرخ سو چونڈا جو یہ ہمشیر تمہاری
ق
مہتاب کا چاندی کا ہی توڑا گیا چوری — لی ہرن سو نیکی نہ بجہیر تمہاری
شنا و یکا ہی گہر کسکو کہون ہن نہین آتی — اس مین نہ خطا میری نہ تقصیر تمہاری
بو وار جلا کر نہ اگر تمہین ہمدو گے — دکہ دیگی زنا خی یہ بہت چیز تمہاری

ای جان بسر ہووے گی کس طرح سی اوقات — میرا کہین منصب ہی نہ جاگیر تمہاری

دکہا تا رنگ زمانہ کی اوہی کیا کیا ہی — مرا کلام بہی جمشید کا پیالا ہے
چڑہا ہی آبی مین جب مین کہاری پرتن — یہ دیکہا او سنی کہ سو بکی ایک بکا ہی
نہین مشکل کوئی بات آج باجی آجا ہی — نوین مین تو مشکل ہی بچہ ہوا ہی
کمال بشہ کا تو لا نہین ہی بی نعمت — تمیر جلنی کا بارہ برس مین اوٹہا ہی

۵۵

[illegible marginal text]

[illegible]

کر رہی ہے اپنی بیگانوں میں سودا دل ابھی
اس نگوڑی نے کہا کب سے قابل ابھی

اوڑنی سیدھی باتیں ہیں اور سچ جاہو کرو
آپ قائل کروگی کیا بھلا قائل ابھی

ٹڈیاں لاکھی دو تی تھی مری چھاتی پہ سونگ
دق کیا ایسا کہ آخر ہوگئی ہے سل ابھی

پاس گر رونگی تو جاؤں میں تو لوگو کیا کروں
چین سے بیٹھی نہیں میں تیری نگوڑا ادن ابھی

گر نہیں آتی ہے مری اوڑنی کی چوتی ساتھ آمن
ہر گھڑی کہتی انا کل کل سے ہی کیا حاصل ابھی

لیتی ہے انگڑائی ایسی چپک میں آگئی
لیٹ کر اودھم سا ہوا ہے یہ اک مشکل ابھی

آپ کی غصہ کی ڈر سے چھاتی چھپتی ابھی
کیا کروں جھنسنا نہیں ملتا چھوڑی کا ملن ابھی

میری ہیری کہاں میں بیٹھی سہی صاحب پند یا
لڈو منہ واؤنگی ادو تل پوری سے تل ابھی

جانصاحب ایک دم کی ہے وصلی جلدی بکر
صدقے جاؤں پہلی ہوجانی وہی تو منزل ابھی

روز پھر آتی ہے لونڈی مری جا گھر خالی
بھاڑ میں جائے کرایہ وہ کریں گھر خالی

لال منہ ہوگیا غصے سے نہ کھانا کھایا
سنا مرزائی جو بکی ہیں چقندر خالی

اور کیا آپ کی لونڈی سے لگی کا جوڑا
مادہ لائی نہیں سے آئی جو ہو نر خالی

[illegible]

پہول اچ کیون نہ پہنی گی ہی آج انگیا
وہ جو ہری ہین یہ جواہر نگار کے

سیکی کے میری نام کو باندی نکو لیں
ہم چل مناؤنگی ہین تری ازار کے

ایسی ازار بند کی ڈہیلی تو ہو گئے
پڑ جاتی ہی ہر ایک کی آگی پسار کے

قبضی مین جنکی ہون تری تکڑی اوچ رانگی
جیتا بچی کا تو بھی تلوار مار کے

ہاتھوں سی اونکی لاکہ کا گھر خاک ہو گیا
کنگلی بنا دیا ہی مجھی مار مار کے

دیکھو مری بدن کو لگاؤ گی تم جو ہاتہ
سر پر چپڑون کی پاؤن سی جوتی اتار کی

دیکھی جو اپنی چوٹی کی پرچھائین سانپ کو
رسی سمجھ کی بھاگی ہین اک چیخ مار کے

کیا جانو میری قدر ابھی سچ ہی یہ مثل
بندر کی خرابی ہوتی ہی آگی کستور کی

نرگس کے آنکھین ہو گئین چندہی لگا سی روز
اک پھول کی کٹوری مین کاجل ہی پار کی

ور گور تمکو اپنا ہی مطلب ہی سوجھتا
اسی جان مین تو مرتی ہون یاری نگار کی

دگوشی تو یون مفت پائی نہ ہو گی
ستارون کو جب تک کھائی نہ ہو گی

بھلی عورتون سی برائی نہ ہو گی
بری مردون سی بھلائی نہ ہو گی

جاسے سی تھچی مین پہ لیتی ہین باندیان — انسی تو چھپ کے باتین بھی کرنا محال ہے
مرزائی جان پہنی تھی گرنگی کیون کرتی — کارچپیا پہ کڑتی کا جو کوشہی وال ہے
گل کہاتی ہو نہان ہی بنارس مین گلبدن — ابلہ پری کا ہی یہ تمکو خیال ہے
مل مل کی باتہ رہ گئی تن زیب کے لیا — وین بہاری جوڑا سوت کو اسکا ملال ہے
بھیجا ہی اوسکو یار نی کمخواب مخرمات — فضہ کی ساتہ سو ناخضر کی محال ہے
سیدیا کر دنگی آج ہی دولی کو خوب سا — ازروا منگالی پر ہوا تر چھا کمال ہے
لنگلی قلندری ہی پہ لنگوٹی فقیر نے — کیا ہوتی چھنیٹ کا جی فتنا مین کال ہے
بیہولام کی کشوریان خوبن کی ہی بہار — چڑیا بہنسی ہے آکی وہ کرتی کا جال ہے
رسی دراز عمر کی کوتاہ ہو سے چلے — در کور لمدار کالک کو خیال ہے
ہونگی نہ لنکلاٹ کبہی اور نہ کام کیا — ٹرہیا ہوئی ہون ال مراکوڈر کالال ہے
تانڈی مین جہولا مار گیا شربتی کوبلی — کمبخت کو یہ کیسا لگا بیٹھا سال ہے
جہنگر جو چالی پشم سی باندی کی دسکو گیا — چرمی کی جاہ دانی مین لورکی شال ہے
جوڑی مین پاجامہ جو ہی چار خانی کا — گھر چار دہ کریگی یہی کھلتا جال ہے

چین جب آ لی گا دل کو مری بہیا یو شف ۔ ایک رسی مین ہوا جو شتابا ز ار ہندی
تکتکی باندہ کی دیکھی جو تجھی ای نرگس ۔ دو دو دیدی ہون پہ ٹم ٹکٹی سی چبی بار ہندی
سر زبر دستی کتنوار یکا جو ڈہانکی سبو ۔ کوڑی اور جوتی پڑین جہت سی گنہگار ہندی
اپنی اللہ سی ہر دم ہی یہ ہنڈیکی دعا ۔ روز ہی مر دون کی کہلی پہر کہین تلوار ہندی

جان صاحب جیسی خوش ہونکی سنگی شاعر

ریختی مین و قتر سی قافیہ و چار بند سے

تمسی تسیم کیا کہون وہ نوک کیا ہوئی ۔ اپنی گئی بہار کی دن سب اب ہوئی
آنکھین ملا نین اور و نسی جلد ا ب ہوئی ۔ جنگلی ہرن سی تم ا جی وحشی بسوا ہوئی
پہولی پہلی شیا می سنو بہی چہد و علاج ۔ وہ کیا نہال دیکہی مجہی بدو جا ہوئی
کرڑوی کسیلی ذات مین بگی ہزاروں بات ۔ مصری کو کو سا شیرین لی بدمزا ہوئی
ٹیڑ ہی ہو اپنی جو روسی سیدہی سنا و نگی ۔ خوش رہی آپ مجہی جنا حق خفا ہوئی
ای خضر و جنگی جاہ مین کہنی کا ڈو بانام ۔ دشمن ہیں جان کی وہ ہی آپ شنا ہوئی
دشکی یہ گز رہی تیلی کا چکنا گہڑا سنے ۔ دیدہ کا پانی ڈ ہل گیا وہ بہیا ہوئی

شمع تنہی سی سن پر جاو اس نرگسی کی منہ ادا | یہ آفت کی ہی پرکالہ یہ شہر کسی کی آنی ہا

گوا ہی دل مراد دیتا ہے تو زندگی چھوڑ دی گا
تیری ہاتہون مری جان ایکدن ای جان لی جائے

زبردستی لڑی ہی مجہسی پٹی ہی خانم کو سودا ہے
کوئی سمجہائی تو اوس بد بلا کو ہو گیا کیا ہے

سرشک سی گل گری تو دل مری شیشہ دنگی آگہی ہے
ڈری ہی اون مین صاحب تنبیہ کا کلیجا ہے

صحبت مین تمہاری مجکو وہ آتا ہی گلچین مین
نگوڑا دل نہین کتا ہی امتہ زور کہو ڈا ہی

کرو کنگہی سو ... سلجہائی سنبل ...
تم اپنی بال سلجہائی ہو میرا دل الجہتا ہے

مہارا افزود ... امیر گل کے مجکو چاہیے
بدن میرا اسی غم سی ہوا گہل گہل کے کانٹا ہے

ہو سی ... کرو مجہ سی کل ...
نہ بات اونسی کروگی ... دل مین بسا ہے

مین چاہتا ... کرو کسی ... کی ...
ابہی نام خدا ... سنا رکہتا ہے

سنہا ... ضد ...
خدا کا قہر ہی طوفان ... پابند ہا ہے

ضعیفی ... چرائی اپنی مجرم سے
پشہک ... تیرا کیا ... اجارا ہے

چدا کی سامنی آنکہو نکی گہرتی ہی عدنا ہے
تم ویسی ہون گلشن ... کیا صاد دیدا ہے

۶۰

[illegible]

[illegible]

پھر ہی دروازے سی تو ملتی نہ پہنا [illegible]
بیٹا پڑھی تم بہیجا وہی کا مجرا
رحمۃ اللہ کے بیٹا یہ خدا کی رحمت
ہو گیا اونکا چھوا جہو کی بدولت جہال

پہلی گر [illegible] کی بندہ [illegible]
ایسی کا ذب جہو او رشعلہ ہا بندہ ہی
مری فرزند بین [illegible] لی دو بار [illegible]
ایک دہو بہیا کی لئی مری ز [illegible]

[illegible]
جانصاحب ہی قبضہ مین بہت ان ہری
ملکی زادون کی نکیون شعور مین گفتار بندہ ہی
[illegible]

ای بی بی بہرامان شیدا مسلمان [illegible]
سنائی دائی شادی کی کسی [illegible] ای بی بی
لہانی سی بہسو دی [illegible] انجبہ ایجی
نہین کل منڈی چنیشی تون [illegible]

وہ گروہ سی سونڈا کل بساکہ تن [illegible]
یہ بندی بہاگ جاگی سوا ہر شطر [illegible]
سونڈ اوہ ہو لا جو [illegible]
جو ایک [illegible]

سونڈ اوی جانصاحب نامہ جاند ہی دنیا وچ
یہ کرن وگھرن بہاند کہیں کتہری لعل جاند ہی

مرتی ہین سب کی بردیہ تاثیر ہو گئی
شیرین کا بیٹھا زہر تو تقریر ہو گئی

[illegible]

ہی شوق گانی بجانی کا جانصاحب کو
جو گہر مین اونکی یہ چنگ رباب بجتا ہی

یہ تو نو اکرم کیا اوڈا مڑی جار نی | لہنگا اوتہا کی رات لگا جا بہار نی
جیسی سہارا آپ چھپالی رہا ہی یار | اور ہم مچالی کال سی تمہری بہتارنے
لکشی کا پوت آنکی اسمع ابی موری گھنچ | سنگا کو جس سنگ کے دبو چا بلارنے
کر سیاون گریہ گریہ پر آوت ہی گال ہے | بیا کل کیا رگیدا کہائی گنوار نے
منہ سی ہک چہنار چو سو وہکی ہرمین لمس | منہ کالین کے چولی بنا و اچہار نے
اور تی بہی چڑیا کو چنیست ہون جیحی بر | اونکا تو رکہا ایک نے مہکا ہجار نے
منی کا موری بوتی پہ دیدہی ملا رہے | بینیا کا پوت آ و تہا کو شان او گہار نے
لوکر ہی نور و سپہ کی پہنک آ ہی ہاہی پا | چڑ کی تیوہ گی د رہین اگن بہار نے
جنبا این ندان کھو کی بہی تہی تہی سلہ | سولی پہ جیو چڑہا و اگچن کے او بہار نی
چیرہ کی اتاری گشتون سی پتیان ات ہے | دیکہا تہاری بیٹا کو ساری بکار نی
سالکہی شتاج کیہو کے پر کہن سے کہوتی پتا | اوہکا کیا کہ اب تہاری دولار نے

[illegible]

ہی بہی بیہوش بجی خیر ہو وہی جان کے — ڈر لگا رہتا ہی لی پالا ہی اہشیار کی

وہ اگر ہی پانچ تو مین ہی جا حسن پہ ہی لوا — گیا ملا سنجوگ ہی مکار کا مکار سے

الیسی ہی اک ریختی کہ جانصاحب اور بہی

حکم آیا ہے مری نواب کا سرکار سے

جسکی تہی قبضی مین پہل پایا یہ اوس نی مجہے — رکہ کی تہمت کاٹ لی چوٹی مری تلوار سے

ہی کریما اس تکبر سی ہوی شیطان کو — طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سی

آنچہ میرا کلین گوہر کی طرح کیا ہی مجال — ہی جواہر باز آئی موتیون کی ہار سے

باوگی گہوڑی پہ بہولی ہین ہنہنیلی مزاج — پہنس گئی ہمسائی ابی دولت قدم اسوار سے

خاک پیوند ہو گئی ہی دوگانا جان ہم — زندگی کسکی ہوی ہی عشق کی آزار سے

الیسی مشاطہ کا کورسی ستر ہی سی ہونٹی ہر — نوج بیٹی کی کہون نسبت کو اس مردار سی

جبکی گہر سی بات لائی جاتی ہون خوب مین — مین نہ کچہ کابل سی آئی اور نہ وہ قندہار سے

ہنستی بجی کو رولا دیتی ہین کیا خوبی مری — ہی کہلائی لی لی باز آئی مین تکی پیار سی

مین تو مر مرکی بجی جہوٹون نہ لی کی خبر — کنوار جہل میرا او تارا تہا اسی قرار سی

٦٢

[illegible]

[illegible]

یوسف اگر مصر کا بازار ہوا ہی — ہم ایک زلیخا کا خریدار ہوا ہی
شہر کا کلیجا کیا پہ سوت کی غم میں — وق ایسی ہوی سل کا آزار ہوا ہی
سسرال کو اب جانہ خصم یار پگا یو — کل مہر بڑی روٹی پہ اقرار ہوا ہے
کیا جانی کوئی حال خصم جورو کی دل کا — کس بات پہ اوسکی مری تکرار ہوا ہی
چھتی پہ رکھو پانون تو رکھو امروہ — کرواؤن نہ دل اون سی پہ بیزار ہوا ہے

ہی جان میں خسرو کی طرح روتی ہون نت — دل تجھ سی لگایا پہ سزاوار ہوا ہے

تمہارا دل اگر مجھ پہ نہیں ہے — مجھی بھی جان پہ مہر نہیں ہے
خوشی اونکی بگڑتی ہین تو بگڑین — مجھی منظور اون سی شر نہیں ہے
کرون کی جو کہ جی چاہیگا میرا — کسیکا زور کچھ مجھ پہ نہیں ہے
پہرون گھر میں سبھون کی دوڑتی رہو — پہرا بندی کا صاحب سر نہیں ہی
چلی پانون کی میں بلی نہیں ہون — مری پانون میں گھنچکر نہیں ہی
سہاو ہو کی بڑی روٹی اوٹھاؤن — مرا کہنا اگر باور نہیں ہے

[illegible]

۶۵

کیا ر و کیا کہا ر سی تم لوگی تم ین بیا ہی بیٹھی
سوا ہی بی نسو ہو ئی ہی بی گھا ر بی اکھڑی ہم

تمہین دیکھا جو کل میں ال سا بچین ہی لوگو
بلا و جان صاحب کو ہو ہی تو سیہری ہا ہی

دو رنگا نا سیکی وہ مجھ سی سلام رہتا ہے
سوا حلال مین کرنا حرام رہتا ہی

مجھی ہی چاہیتی لوگو دو رنگا نا دو دن ستے
کہ جب نماز مین باقی سلام رہتا ہی

کہین شہر کی مین چلند خانکی بات ہوا
ہر ایک سینی پر ک سی پیام رہتا ہی

خدا ہر ایک کو دنیا مین تکلیف سی اولاد
نشان باقی اجی اسکی نام رہتا ہی

رسول خان ہی کو بھیجو اما ہی جا تلکی گھر
تمہین تو سارے ہی خدائی کا کام رہتا ہی

اٹھی ہوں بالی مین اسی جان اس تکلیف سے
کہ جسکی کا نہ مین پیسا مدام رہتا ہی

بلی بنا آتی ہی مگر ہی ہوی تقدیر کسی
اچھی سوجھی ہی بری وقت مین تدبیر کسو

سچ مجنون کی ہو بلتوں سی نکیون لیلی کو
نہو دیوانی کی خوش آتی ہی تقریر کسی

اپنا گھر ہو نہ بیکا اس وقت کو حاکم کو ہی جہان
ملک مین جاتی ہین لب سلطنتی ہی جاگیر کسی

[illegible]

برابر گر نہیں نسبت کی جو رتبہ ہمارا ہی | غنیمت ہی نمک کے کنکر نکالو تو سہارا ہی

رہا ہی چاند صاحب پیٹ ہنو کو تمہارا ہی
پچھی مجھسی چھپاتی کیا ہو یہ تو آشکارا ہے

سنو شیریں عجب پیدا ہوا مضموں ہمارا ہے | چھپی تارے جو بدلی میں ہنا گو یا کر دارا ہے
ہوا یہ آئی سید کی جابیں تا فنا نہیں ہیں | جو کوئی چاند سورج کی طرف کرتا اشارا ہے
روا ہی گر کہوں نزدیک کی سیتی فلک کو بس | ہوا امید کا پیدا دیکھ لو ہر ایک تارا ہے
چھپا لی کی سنو ہی تیر یوں کی چاند ہیتی | زنا خی چاند پہلی کا تو ز و ٹی کا کنارا ہے
دو شنا رہ چھپیں کے تشیری او سکا تیر بچوں کو | کیا جو دیکھی وسل لو کی پیشی سحر کنارا ہے
لگا لی شا ہزادی کو کیا اقرار کیا جھوٹا | نہیں ہیں پھول کھلتی کیسا نبو کا سا
ہیں ٹھیک تھی ہوں یا پری جو رحم کی پہیلی کو | یہ دل میں لیکیا آتی کیا مجھی کنارا ہے
خدا کا خوف کر کی جو ترا موند و دیا ہیلیں | جو نیکی وا سطی پانی کی سر میں لا پارا ہے
خدا شاہد ہی بچا جی نہیں احساں میں کی | اگر ہر سی کسی میری تمنا بھی ہارا ہی
سہا جی تیاری پہلی میں نا مرد ان جا کر کے | یہ کہتی چاند صاحب آپکی انگو گوارا ہی

[illegible]

وہ ہاتھا پائی رات کو مجھ سے چاند جان
گہنا ہوئی فریفتہ مری آئینہ جان
کو سائے مجکو سوت نی برچھی کا پہل سے

محرم کستان کی تھمنی مری مار تار کی
رنگین باتین سنکی ہوئی سادہ کار کی
اوسکو نصیب ہوا جی کوڑی کنار کی

اے جان اس بروش کی شگفتہ ہین مری تمام
صحبت رہے نسیم کی برسون بہار کی

گہر سی تجہ بخش کا قدم نکلی
اے دو گانا خدا کرے
مرشیہ حسن امام باندی اوٹھ
مرد مردون مین جب نہو تم سا
رکہون اوس گہر مین کی جب مین قدم
لایا جو دانیال کی کل کہیون

یا انگور ڈھکرا سے دم نکلی
رات کو کل محل سی ہم نکلی
چل سے کے ماتم کرین علم نکلی
کیون نہ ہمدم پہ تم پہ دم نکلے
ننگی سر آپ سے کے حرم نکلی
سیر مین پاؤ سیر کم نکلی

اپنا تم نے کہا کیا اے جان
گہر سی رنڈی کی مرتی دم نکلے

آتش کی بگولی گھوڑے سی ہے ان دنوں ہوا	سو شیشہ مین چلتی ہی معلوم ہوا گرمی ہے
بہن ہی جا دین جو چہی پہنیک تن مہتابی	کس قیامت کی ہوا مہرلیسا گرمی ہے
رنگ و سوخت کا ملتا ہی غزل سی اونکی	باجی آتش کی طبیعت مین بلا گرمی ہے

اسکی ہاتھون سی تو اسی جان ہوا ناک مین دم
دیکھی ہوتی پہ کس روز ہوا گرمی ہے

برسی جو حرف تھی قسمت کے وہ تحریر مین آ گئی	زمانیکی ہوا صد ہی مری تقدیر مین آ گئی
مین لیوائی نہین لیلی کے اور مجنون کی سالی ہو گئی	مرا منصب ہے غم خیل کیون جاگیر مین آ گئی
چلی تو سمجہ ہیانی ہو سمجہ کر بات کرنا تم	نہ ہی وہ سب کوئی کلمہ ہی ہوا تقریر مین آ گئی
بہ انشا کرون اوسکا قلم ہو ناک پانی کی	جو کچھ بھی نقص ہی تو مری تصویر مین آ گئی
کنوین مین گر کی جاون اونہا و ہاتہ جلنی سے	قسم اس سر کی باجی فرق گر توقیر مین آ گئی
زلیخا وہ تھی جو رسوا ہوئی یوسف کے چاہت مین	نہ مانون حکم یہ قران یا تفسیر مین آ گئی
مین کانون سی جو ن پوش سی ننا کی لکھون میز	وہ نکلی بات جو اس نہ ہوئی پیر مین آ گئی

[illegible]

بتوفیق نطق آموز زبان انسان شی

یہ مجموعہ نازک خیالی گلدستہ رنگین مقالی کارنامہ لطائف و ظرائف مولفہ صاحب

دیوان اردو جان صاحب

اہتمام و انتظام سے سید محمود علی مہتمم و منیجر کے

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی حمد میں پہلی بیان ہو اوسکی حمت کا ۔۔۔ وہ عالم سا ہو میں نیکی یک وہ وامن ہی ہمت کا

نرالا ہی نظر آیا اوسہا پردہ جو غفلت کا ۔۔۔ تماشا گاہ عالم میں تماشا اوسکی قدرت کا

محمد پر ہوا ہی خاتمہ باجی نبوت کا ۔۔۔ علی سی سلسلا ہی بارہ اماموں کی امامت کا

بیان کیا مرتبہ ہو فاطمہ کے شان و شوکت کا ۔۔۔ علا زہرا کو رتبہ مصطفی کی زیب و زینت کا

دیا جو مرتبہ بی بی کی بچوں کو شہادت کا ۔۔۔ گنہ بخشا ئینگی محشر میں یہ نانا کی امت کا

ہوا شہرہ نبی کے بعد ہی حسن کی خلافت کا ۔۔۔ وہ عادل ہی رہیگا حشر تک جب چاہی عدالت کا

علی ہی خانہ زاد اللہ کی ایسی لیاقت کا ۔۔۔ کہ بیت اللہ گھر ہی میری مولا کی ولادت کا

نکھرتو وہ نکلتا ہی حصّہ جس کو بناتی ہوں
کسی کے پاس سولی سے بچا میری قیمت کا

پہنچی چالونسی کو بہی منہ نہیں مجھکو لگاتا ہی
کرے کیا پاس میری تنگی بہی ہی عزت و صورت کا

میں بلبل بن گئی کھو اہیوں اصیاد جلا ہے
اوڑہی ہاتھوں کی طوطی بولتا ہوا طوطی ہی قسمت کا

مری تقدیر بیزار کی خاصیت سے پیدا کی
لعابستی گہرا او جگر کھو سلا ہی ہی حشمت کا

کروں کیا رنج بہین بنیا قفس کہتا ہے دم میرا
خبر بہارون میں ذکر کہا نام ہی عنقا سخاوت کا

نہ پھیلا پانو مرجاتی تو کر کر اوسی نکتی
حیا کا قول ہی ہر دم تقاضا ہی غیرت کا

مگر تکلیف مجھکو کی بہی کہتی چل نکل گھر سے
حیا غیرت کو بکنی دی ہو آوردہ ہو تہمت کا

حسینا باد میں پہنچی دیکھا خیر بی جی کو
پرستا ہوں ہی لٹنا بہی طرفہ وہی وحشت کا

وہاں بہی سنگی ابا بی کی جہاڑو پڑ گئی تنگی
مری خاطر طریقہ صبر کا نکلا قیامت کا

میں وہ ڈرسی چہہ مہینے جال صاحب لیے پایا
اجی اس طور کا لینا بہی ہے صاحب حقارت کا

طرح مشاعرہ نواب غضنفر الدولہ بہادر مصرع طرح جناب آغا حجو صاحب ہندی

پہولوں میں تل رہا ہی کاشانہ ری چمن کا

میکا کبھی نہ سسکا کہوئی گہری سہانی — وحشی بنا کی چکھا ہوال رام دہن کا

اک تہان گلبدن کا پہولام کلہیا ایک — کیا مفت میر گل نے سوپا نکا گلچمن کا

عزت مین لاکہ بنا گک جا ہی زیر ہو حاصل — ٹکسال والیونکی یہ طور ہی چلن کا

پیشرو کی آنچ دلکو دوزخ سی کم نہین ہے — اف اف عجب ہے عالم کچہ سوت کے جلن کا

اپنی گنہون سی تہری گل آپ یہ کہلایا — گا ئن کو تہان بہیجا پہولام گلبدن کا

میرا نہ تو عصم سی تیری نہ مین لگون جوبرو — اب میری تیری رشتہ ہی بہائی اور بہن کا

کیونکر نہ ہوئی گہر مین بہائی سی خانہ جنگی — آئی تہی چہنکتی وہ ما تہا مرا تہا ٹہنکا

تو شاعرون مین نامی ہی آج جانصاحب
ہی ملکون ملکون شہرا ہو جبری تری سخن کا

مردہ دل ہی شکر کی قاضی الحاجات کا — ہی توکل ہر گز تکیہ خدا کی ذات کا

صبر مجکو کیا ہو شیرینی شیریں کہا پیا — دلکو جیدا علی و ہر کار یا بہوہات کا

اپنا حصہ چاند سورج ہین ہیں ہی اور شبیان — حال بہیا رزاق کو بدغش مری اوقات کا

چہاتیان ہنراو مانی سی ابہی طوا اون مفت — کہنچ و ین نقشا جو اک صورت بیہیری گات کا

اجی کھولی الفو جواری دوگانا — نہ کیون بولی اچھی ستارسی دوگانا
کنوان میری خصرو کا بیٹھانہ کہاری — نہ ہی پالی ہلکانہ بہار ہی دوگانا
کیا میری دل کو ہی عارسی کیون کیا — نکل میری گھرسی تو جارہی دوگانا
لگی تیری چالون کو لوکا نگوڑسی — تو ہی بازی چیتی مین ہارسی دوگانا
کہین پیدی گھنتون کی آگی نہ آئی — قسم جہوٹی سچی نہ کہاری دوگانا
سوہی تاڑسی پی کی لتاڑنی گئی ہے — سری کہا کی سوکن کنارسی دوگانا
ترہی گھر مین جمبہ کو آون گی جھنیان — مین آپ اپنی دونگی کہاری دوگانا
بنی لاکہ من کی مین ہلکی نگوڑسی — ہوا پاؤن جسدن ہی بہاری دوگانا
یہ ہی بحر شکر یہ ہی قند مصری — عسل اصل مین گڑکی پاری دوگانا
رہی اس بحر مین پانچ صورت کی حرکت — یہ ہی بات سچی ہماری دوگانا
پڑہی پاؤ آدہی نہین جائین ہرگز — کہین جیتین ایسی یہ ساری دوگانا

ہوا جانصاحب بہی کیا ہی عروضی
کہے شعر صنعت مین کیاری دوگانا

خالی ہیں تو کیا نکلیگا مہتاب کا ڈولا
جب عید ہی کی چاند کی اندر نہ نکالا

گیسو میں ترش شہوں کب سے کہتا ہی میں پیچ
قبضی سے ابھی سوت کی زیور نہ نکالا

گھنی ہی کی کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار
اس واسطی خود ڈھونڈ کی گھر ور نہ نکالا

کب میری بری بست بکھانی نہیں توڑی
منہ ہی سے کبھی کب چوٹی پکڑ کر نہ نکالا

کیا سوگئیں گھڑ والی جو تمہیں سونی کی ان میں
فاقوں میں بھی اچھن وہ گذارا ر نہ نکالا

گھٹی سے لگی بیٹھی ہے بنو مری جگنو
مشاطہ نی بھی ڈھونڈ کی اک بر نہ نکالا

قسمت مری فولاد کی ہی بھنت مگر سنہ
سو بار سیہ بیٹھی گئی جوہر نہ نکالا

میں آپ کی ہاں بہنوں کا دم ناک میں کرتی
کچھ خیر ہے میں نی بھی کبھی شر نہ نکالا

قسمت کا مری پھیر رہی عمر کی ساتھ
اس راہ کا خالق نے بھی چکر نہ نکالا

طوطی کی بھی مینا کی بھی بوٹی سی میں بیچے
اب تک تو کسی ایک کی اک پر نہ نکالا

اونچی ہی نیچی زمین سہل نہ مشکل
کیا شعر پڑھوں کوئی بھی بہتر نہ نکالا

اے جان کبھی ہم نے بھی جھنجھنا نہ نکالی
تم نے بھی کبھی نیسو بنا کر نہ نکالا

[illegible]

۷۵

نو پیسی کہاری کی تو گہروالی ہی نکی — سہان لٹانیکو کچہ آتی ہین گہر اپنا
بیٹی ہی نہین کہتی ہین دو عقیر کا بچا — سچ پوچہو تو کیا زور ہوا او سیر اپنا
دو پیسی جو ہم کوڑیا جاتم یہ او شامین — حاصل نہین کیا کونسا دو پہری زر اپنا
اس درجہ ہوا سر مین نسیمین کے سمائی — برباد کیا زندگی نو ونکہڑی یہ گہر اپنا
ہے کاٹتا جلاد کی بہی کان نگوڑا — ایسا ہی خصم او ہی موالی کر اپنا
تلوار چلی بچپہ مری آگی ہے جب سے — مردون سی ہوا ہتو ہی بیہ نڈر اپنا
کچہ سوت لی ہے کردیا تقدیر ہماری — ہر سون ہی نہین بدہوا ہوتا جگر اپنا
مروالون کی ہاتہون سے وہ ناسور پڑی ہین — چہتا کہون بہڑکا کہون چہلنی جگر اپنا
ہوجای کسی طرح سی چہوڑا یہ مسافر — اب جلد ہو دنیا کی سرا سی سفر اپنا
ہے بانس کا عنبر گہستا ہی صندل — نرگس سے مری لوٹتا ہی خوش نظر اپنا

ہم کیون کہین ہی جان یہ خضروہی بکیرن
کچہ فائدہ کہنے سی نہ کچہ ہی ضرر اپنا

ردولی شرافہ اتنا او ہی بہتر ہو گیا — مرکہ کی مرزائی کو کیون جا ریہ ہی بہتر ہو گیا

[illegible]

گرمی کی ادھر سی جو رستی چشم کا گر کچھ گزر
ابھی سی گل ہو سی سوسن کی یہ زبان خراب

چڑھا نہ دو سی تیوری ہو وہیں شتابی
بھرا ہی خم سی ہو گئی ہی وہ بھی کان خراب

جو ہیں زمین کی باشندی منکر تھیں
جہان کی ہوا کرتا ہی آسمان خراب

انگوٹھی ملتی ہی ہوتی ہیں ماہ کی
پڑا ہوا تمہی ہی ہمیں بہت نشان خراب

کہانی اس سی تو ہم رنڈیوں کی بچھڑے
حکیم جی نی کہی شب کو داستان خراب

میں نوچ بیچتی قلعی کو پیرا گنڈا جڑا
ستی نہ سید ہی کیا پیرا پاندان خراب

کیا ہی گوروں نی جب سی لکھنؤ میں نزول
ہر ایک ہو گیا آسیب سی مکان خراب

کبھی نہ شاعری ان کا تیوں کو آوے گی
محاورے میں ہوں کا سنا بیان خراب

کیا جو رونا ہی موقوف جیڑہ گلشن پلکیں
برستا مینہ نہیں کیوں ہوں [illegible] خراب

فقیر ہو کی نہ لی نوک کی امیروں سے
یہ تجھکو کرتی ہی ہی جان آن بان خراب

تم ہوی گھر بار کی ہنو ہنوا نشان اب
پہلی دو چیزوں کا کرنا ہی مجھی سامان اب

جن جگہیں بچی کی گیارہ گئیں چوبداران اب
رت جگہ تو کہیں کرنا ہی دسترخوان اب

[illegible]

اے جان جیتے جی تری صورت نہ دیکھونگی
ایسا ہوا ہے تجھ سے مرا دل کباب اب

...یا نصیبوں کا خصم نکلا ہے ہونڈا بد نصیب	واہی قسمت تھا نبخی کا نصیبا بد نصیب
...دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بد نصیب	ہوتی ہے مرجائے کہ ہو جیسا جو پیدا بد نصیب
ایسی شادی تیج ہو نرگس خصم بیمار ہے	کیا ہو کم بخت آئی لیکے پیرا بد نصیب
چار چالوں سے میں گدائن کہا گئی سسر کو ...	تھی سہاگن ہو گئی اب سامنے رنڈیا بد نصیب
...بے مثل وہ آگیا سنا نوین کو پھیر میں	بن گیا قارون کا خود آپ بچا بد نصیب
...نو پڑیا خانم تجھی سے سوم ہو جاتی ہے جو	خوش نصیبوں کا بنا دیتا ہے پیسا بد نصیب
آبرو چلی چھل کی چھینٹی نیکی پہ لاشکت سا	چھوڑ دیتا ہے اوسی پاتنی بیٹا بد نصیب
چھپی رنڈلی تی یہ آبادی کا چھڑوایا خصم	بستی خانم کیسا گھر آباد اجڑا بد نصیب
نو سجا ہوں بخت کی لونڈی بہکا کی لایا ہے	سیر اگھر وہ الامو الو کا پٹھا بد نصیب
...سخر زین جو کرین وہ پوچھیں جانیں آج کل	رہ گیا اب بیچیاری کا زمانا بد نصیب
ہم ہوئے نرجیا جوان اپنا ہوا حسد کمال	قدردان ملتا نہیں اب کوئی پیدا بد نصیب

[illegible]

٣٣٢٤٨

بے ماں کے ہنسے اٹھاتی ہیں بیٹا باپ
جو شل یہ سچ ہی پہنسا رہی ہاں پہلی
پاپوش مارتی نہیں اولاد کو بہن
پہلی تھی جورو باپ کی کہہ اب دوسرا کیا
دو باپ فتح خانگی تو ہیں یہی ہوں جانتی
سمجھائی کسکو کہکی سے باپو پکارتی
ہی دادا یا تیں بھائیوں کی وقت کے
بیٹی کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے
تھی شمع جانتی سمجھی اپنی حیات کی
میں گل تھی اونکی وہ مری بلبل تھی دیکر
بیٹی کی سوت جو بنی غارت ہو ایسی ماں
دونوں ہیں اپنی جورو ونکو رعزنا رہی
ناراضگی سے جاتی ہو ہو گا نہ جچ قبول

جو رعی کی منہ سے کرتی ہیں پچکو پیار باپ
بہتر نہیں ہی ہو جو تو نگر ہزار باپ
بعضی نگوڑی ہوتی ہیں ایسی چچا باپ
لطف یہ ہی پیادہ کا اب ہی سوار باپ
آگے بھی خبر نہیں ہوں اوسکی چچا باپ
بچی کا کیا تمہاری ہی نہ سچ مچ کنوارا باپ
جیسا ہی بیٹا ایسا نہیں ہوشیار باپ
والی ہو جو پہ آنکھ ہوا بد شعار باپ
عاشق تھی میری حقنی تھی پہلا نہ وار باپ
ہوتی تھی باغ باغ مری سے بہار باپ
دیوث ایڑی چوٹی پہ وہ ہوشیار باپ
بیٹا ہی نابکار سو نابکار باپ
ہاں زار زار روتی ہی مجھ زار زار باپ

میری دل میں ڈالنی کو آئی تھی ناسور آپ
بیگما جی پوچھتی ہی آپ سے چھوٹی بہو
بوریے کو فقر کی شاہی کا سمجھی تخت ہو
مانگنی او تھوگی کل تکیہ سے پہنی ہو دی
ناک میں تھی ہو بڑی سوتی تم اچھی میاں
شوم پیشی سے ہوا یہ صاف کہتی ہوں میاں
ہم کرین گی ایک او دس روز تک جھک کر سلام
گھر میاں یہ او ہی او روٹھو تمہاری بہانگی
قدر پڑی ہمسائی جی یہاں نی جو نفس کی کہا
کس فضیحتی نی کھلا دی او ہی یا قوتی تھیلو
کس سوتی کی بھیجی آئی یہ فلک سر آپ تک
بوڑھا چونڈا میرا سنڈ وا کی بہو واہ واہ
کیا غضب ہے یہ جو سن پائیں ہیں چھوٹی ہاتھ سو

کر چلی تعریف سوکن کی میاں منظور آپ
میری گھر سے پاس میں کی پیسی لی ودا
توڑ کی جو پاؤں بیٹھیں بنگئی ہیں ہیوہ آپ
صبر ہے کیجی قناعت وہ نہیں ہیں ہیچ آپ
گر گئی جا یہ علامات زہر مار انگور آپ
عورتیں دنیا کی ہوں اچھی بڑی دین ہیں کی حور آپ
آئیں گی محشر میں جب اوڑھ کی ... آپ
شہنشہ سی شہنشہ سی ہو جنی گھر سے سی گور آپ
ایکی کیا ہر بات میں لگوا ہیں کے دور آپ
پاؤں قابو میں نہیں ہے نشہ میں ہیں چور آپ
مجہ ... جو کچھ کیجی مذکور آپ
اختیار اپنا تمہیں کیا ہیں ابھی مجبور آپ
تم کو سوالی ہو لی ہی اپنی تو منظور آپ

[illegible]

علی کی تیغ پڑی جوش اسکی جو سمجھو
بہوین ہیں حیدری کی خ ذوالفقار کی صورت

قلمی ہو یا جی ہو ہو دا ہو سحر ایا ہو
ہے انکی لکھنؤ مین روزگار کی صورت

یہ پوچھی جاتی ہین چاروں کی قدر ہوتی ہے
شریف کی ہی نہیں اعتبار کی صورت

ذلیل سب سی ہوا اب کے شاعری کا فن
نہ شاعروں کی رہی کچھ وقار کی صورت

قصیدہ قطعہ ہی گدہی سی جییں کی بدتر
کسی گدھی کو جو دو تو ہو بار کی صورت

دکھاسی اپنی تکو ز احرامی خر ہستی
سوا نہ کوڑی دی ہو لی حمار کی صورت

اور سو وجہ ہی باغ کی بلبل جو ان ہی الولاغشر
سوا خزان کی نہ دیکھی بہار کی صورت

پھنسی نہ جال مین صیاد خان کا یہ بلبل
فریب تیغی کی ا و سنی ہزار کی صورت

یہ چیتی اسرد کہو ہی گی جوہری کی لیے
لگی کی یہ بھی جواہر نگار کی صورت

ہر ایک شخص کی سینہ پہ آنکہ پڑتی لگی
ہوئی کہون کی جو کچھ اشعار کی صورت

اور ابتو وہ ہی مثل یک انار صد بیمار
ہوئی ہین چھاتیان جیسی انار کی صورت

مجھی کو وہ نی کو سونا پلا دی ہتی باندہی
ملاؤن خاک مین اس نو بہار کی صورت

سدا بہار یہ نظم ہی گل کا نہیں
ہوا گلاب سا پیا گنوار کی صورت

[illegible]

[illegible]

ہوگئی ہکیتی ہی نشی خسرن
ہان ہان کرتی رہی چاہی گیا
جان کی طرح اوسکی جا حفظ تھی
لیے جاتا تو ہی نہ جاہی مگر

یا واو بار ہانہ سارا لوٹ
آنکھونکی سامنی چیکارا لوٹ
مجکو بچون سی وہ پیارا لوٹ
و یکہ کر بہیجو استخارا لوٹ

بیچ لیتی ہو جالصاحب تم
جنیا مر شعر ہی تمہارا لوٹ

یہ ہوا سر مین سما ہی ہوگئی ناشاد عبث
دونون محل مین جنو بر بہی محل ہو نکلی
لال خان جمن کر ہی گا تراکدن لالن
کہتی ہین اشرفی خانم سی کہ تو کر نالش
پہلی ہی چاہئین اشام کی کاغذ کو رہی
دسی نہ اک پیسیا وہ ہی کو ڈیا خانم زادی
بی فضیلت مراگہر والا یہ افاصل ہے

گہر نسیمن سے کہ روشن کرتا ہی برباد عبث
ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث
جان کی تو نی خصم کیا جلاد عبث
مہر ارشاد علی کا ہی یہ ارشاد عبث
ہوگی نادار جلی کستی ہین فریاد عبث
ہم گواہی کا ہوا ہمرتا ہی برباد عبث
اب یہ کالت نکاح کرلی بنا کیا عبث

[illegible]

[illegible]

کیا ہی منہ جو بات مجھسی کر سکیں منکر نکیر	ہی خدا ایکتا کہوں حق حق پڑھوں قرآن حدیث
ہی عجب معشوق یہ قرآن خالق کی زبان	ری لبی بنا یہ جان سکی اسطی نبی پور حدیث
حق ہی حق نی بھیجی بندوں کی ہدایت کی لیی	آل پیغمبر کی حق قرآن پیغمبر حدیث
نیکی و شمن کے دشمن دوست کی ہین دوست ہو	روح ہی میری یا تن سی عین تو ہی لب حدیث
قبر کی اندر نہ آتا سنتی ہو منکر نکیر	ہین لو تم قرآن یا ہرسن لو تم ماہر حدیث
ہی فرشتی سی کی ہستی ادمی ہر بی ہستی ہو نگین	تال و دن یا ہر تفا ہر ای لوا پڑہ کر حدیث
وہ ہوں پردی ای کا منہ بنا کیا دیکھی شکل	سمجہ ہی یا ملک الموت بھی سنکی ہوشی شد حدیث

جان صاحب عاشقانہ شوا بہ پین کہو
سب زمین کی نئی نکلی بہت بہتر حدیث

قیس مجنوں ہو گیا ہی عشق کی پڑھ کر حدیث	حسن کا لیلی کے بندہ ہی تو ہو یاور حدیث
عشق کا وہ مرتبہ ہے عشق ہی خالق پسند	مصطفیٰ محبوب حق کا وال ہی لی سر حدیث
عین زلیخا عاشقہ یوسف سی پیغمبر کی ہو	ملی مرتی حسن کے ہوں عشق کے گھر گھر حدیث
عاشقہ ہوں اپنی پیغمبر کی ہیں بلقیس سے	عشق کی پڑہ دون سلیمانی پری سی تر حدیث

[illegible]

کرنی جان کو باور نہیں مجھسی تو کہین — پاس بلقیس کا کرتی تھی سلیمان عبث

کہاکی کیا جائیگی کیا آرتیکی کہا کر جیلا — تین من دہانون کو یہ جاتی ہی جلبان عبث

آپ سی مردود ہی نتی ہین خود دیوانی — عشق میہن بہ بونکی جاتی ہین پریشان عبث

تو مین تو چیزین فقط گنتی گنانی کی لئی — ایسی تو ریکو سلام آئی ہین نوخوان عبث

ہین کہلاتی وہ ہمین اپنی فرسی کی خاطر — صاف تو کہتا ہی تم کرتی ہو احسان عبث

سود ہیانہ تو ہی نادر تمہین خبر ہی کچہ — تلچ کہانی کا میان کرتی ہو سلان عبث

اوس سی بہتر نہیں کیا کوئی لڑکی جیتی — تم تو جنگلو کی لئی بن گئی حیوان عبث

خسرو کا ڈر نہیں شیطان کے بہکانی سی — کریا مغرور ہی ہی دنیا مین یہ انسان عبث

حکم اولاد نہ کام آئنگی دولت او زر ور — چارون کی لئی شوکت ہی ہیچ ہی ان شا عبث

جلد اسی جان کہین جیم کی اب پہ ردیف
حسن کا شعر مین او ہیب کا ہی دہیان عبث

اک پیادہ ڈہونڈ ہا آیا تہا ارک سوار آج — آنچلی ہین صبح سی مشکل دو لگوار آج

خوش نظر یہ پیارسی گہوری اوف شہلین اکیا آج — دونون یکجی ہو گئی نرگس نما بیمار آج

[illegible]

[illegible]

یہ شاہزادی سی کسنی نی سوال کیا
نگوڑی مرد جو سہگدر ہین ہی نہین بہا لگی
ٹی ذرا بہی نہین کہتی ہین کہ خوب ٹہی
عوض مین بینی کی دوا سی مرہم کا لیا ہین نین
کہین کہ تجہسی ہوا ہم فقیر ہین چل دور
یہ حال اب ہی زمانہ کا صوفیا خانم
جو سننی والی ہین وہ بیچہا کی دادا ہین

عطا ہو حسن کی دولت مین ہون گدا محتاج
او نہون نی لوٹا محلہ کو کر دیا محتاج
یہ اونکی لکہتا ہی حسنت کا ماجرا محتاج
جو اونکی در پہ کوئی جا کی ہو کہڑا محتاج
یہان نگوڑی ملی کی ہوا ہو جا محتاج
کہی جو وجد مین آ کی برا بہلا محتاج
کڑی سی سینہ مین ہی یہ او کیا کا محتاج

کچہ اور شعر اسی رنگ مین کہو اسی جان
ہی فاقہ کش نہین اس کا مسادہ سرا محتاج

اس انقلاب نی ہر ایک کو کیا محتاج
دیا خدا نی ہی جنکو حقیر چشم ہین وہ
کیا ہر ایک کو ملکہ سلطنت نی نہال
تصدق اپنا عطا بہی سبب کو کی تنخواہ

زمانہ ہو گیا سہگدر سبہی ہوا محتاج
کسی روش نہین نرگس ہوا اور محتاج
امیر جو تہا بڑا اک نہین ہا محتاج
وثیقہ والون مین ہر کو سنا بہلا محتاج

[illegible]

دیوان جان صاحب ۸۵

قاصد دہان سے تو کہی سلامت محال ہے
دنیا ہی تو عبث مجھی پیک خیال رنج

جلیسے نصیبی سے وصل مین اب رو لی ہجر مین
مشہور ہے جہان مین خوشی کا مآل رنج

جینا ہمین محال ہی اور شکّ ماہتاب
چوٹی کی گیسوؤن کی دیہی ہین کمال رنج

راضی وہ ہونگی وصل پہ اوصاف ہجر سی
نقش طلسم جبکہ بناتا ہے حال رنج

ہم خوش نہیں ہوی جو لڑی وہ رقیب سی
ای جان کب پسند ہین اونکی ملال رنج

بد تہذیبی چاہیی ہرگز نہ حیوان کیطرح
بیشہنا انسان کو لازم ہی انسان کی طرح

قیس رہتا ساتھ لیلی کی جلو حیوان کیطرح
تھا وہ دیوانہ رہا جنگل مین حیوان کیطرح

روح کو ہی جسم محبس جسم کو محبس زمین
گور بھی ہی خانۂ تاریک زندان کیطرح

وہ نشہ ملک جنون مین قیس تھا میرا وزیر
داغ سودا تاج ہی تاج سلیمان کی طرح

دیکھ کی رو دیا جو داغ حسرت دیدار یار
یہ چمن آنکھو نسی سینچا گلستان کی طرح

دیکھتی ہی مجکو او جس نے رخ چھپایا زلف سے
بنگئی صبح وطن شام غریبان کی طرح

آہ کی شیتی سی دشمن داغہای جسم ہین
جل رہا ہون باغ مین سرو چراغان کی طرح

منگوائی انگون سبز تھی ڈالی ہمن سرخ — قطامہ ہوین پھنچن محرم مین کگن سرخ
پہنی ہوئی جوڑا ہی تو آئی تھی وہ لہن سرخ — اک رات کی بیاہی کا مناسب ہے کفن سرخ
کیا نیل کی مہندی لگی ہیاری مین تھی اتنی — نیلا ہوا پیڑ و مرا ہی ہوا تھی بدن سرخ
پہولا جو ہوا ڈاک ہے اک آگ لگی ہے — آتا ہی نظر گر ہو نہیں کوہ سون ہی بن سرخ
گو لاسی ہی رنگت تری ہی تو آگ کا پتلا — غصہ ہی نکیون منہ ہو ترا شام بدن سرخ
کالا ہی حبش شہر اجی شام ہی گورا — کشمیر ہوا زرد بدخشان ہی یمن سرخ

آن معدومی نی سینہ پہ گل بخیہ جو کھائی
ای جان نظر آ گیا لالہ کا چمن سرخ

مقتول جراحت کی ہیں سب ہی تن سرخ — تشریف شہادت مجھی ہی رشک چمن سرخ
خونریز عجب کوچہ قاتل کی زمین ہے — ایسی تو شفق بھی نہیں ہی چرخ کہن سرخ
گلگشت چمن زار مین کیون پھول کی مانند — ہوجو ہی منہ غیظ سی ای غنچہ دہن سرخ
پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو — اوس مہ کی جوتی کی ہیں تلوی نکر ہو کرن سرخ
کیا خون عشاق سے کم آج ہی باندھی — پٹکا مجھے لٹیا ہی پہ امی رشک چمن سرخ

۸۶

کہانی اچھی بہتی سناؤن مردون کو
کسی کی پھر نہ کبھی آئی داستان پسند

ملین وکیل کی جورو ہون جیسا حاکم کی
ہزار بار کیا ہون امتحان پسند

خراب ہونگی محلی کے بچی ای باجی
کیا ہی کسی نی ہمسائی مین مکان پسند

جو اون کی ام ہون ای جان پھیلا دو تم
نہ حسن وان ہی یہ اور نہ پاندان پسند

کیون نہ موباف کی کلیان ہون گل اندام پسند
جانور مردو ہی کرتی ہین یہ گلفام پسند

اب کچھ کنگھی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند
سارو ہامالی کا ہون ور زمین ہی کام پسند

کسی لینا نہین قسمت مین او انہی کی سوا
دہ بری ہون مرا اچھا بھی نہین کام پسند

پہلو اسو اسطی نگینا مین رکھی محرم
کوی چڑیا کا پھنسی آتی یہ گلدام پسند

نام قرآن مین تو مصحفی خاتم نکلا
آیا یسین علی باپ کی نام پسند

رسی جلجاتی پہ رسی کا نہین بل جلتا
بات بد کرتی ہین ہر وقت مین بدنام پسند

جا مہی بچی ہی وانا ہی شہ دیکھی آغاز
مرد ہو یا کہ زنڈی کری انجام پسند

او ہمین ای جان مین اب فوج نہانی جاؤن
میریا قدر کا نہین ہی مجھی حجام پسند

سنہری اور رو پہلی تمہاری ہیں باز و پر | زیادہ شمس و قمر سے ہی جلوہ گر تعویذ
کبھی نہ دیکھا وہ رخ یوسف جمال کو دیکھا | کوٹھی میں چھوڑی میں اکثر وہم سحر تعویذ
ہر ایک دیدہ اختر فلک تلک پہولی نور | جو دیکھی رشک سے یہ تیر ہی قمر تعویذ
قسم ہے تجکو پیمبر کی یار تک بہیجی | یہ خط نہیں ہی سمجھ اس کو نامہ بر تعویذ

جلا رہی مجھے یہ قلب جانصاحب کو
سمجھی بغض کا ہے آتش سقر تعویذ

کیا ہوا ہنی نکالی جہاڑ کر سو بار پر | شل کیی قسمت نی بازو ہو گئی بیکار پر
چھلکی میں مہکی ہو شین ہلے سن طہار ہی | شمع والی سچ ہی پروانہ ہی تہانہ دار پر
میرا محرم سے گدرا ہال خان محرم ہوا | چھوڑ رہنڈی کا چڑہا انگیا کی کٹ پیوار پر
میانسی باہر ہوں قبضے میں نہ آونگی کبھی | شوق سے رکہتے ہیں گلا شمشیر خان تلوار پر
دہگدہگی میں رات سے نرگس کا دم ہی ہی ہوا | دن نہیں کٹتا نظر آتا ہی سن بیمار پر
ناک چوٹی کاٹی جائے سچ میں کہتی ہوں بجا | مشک عنبر سے رہے کہل جائیگی سرکار پر
جانصاحب بات کا پورا ہی یہ منصور خان | حق ہی بولی جائیگا گو رکہتے ہی حاکم دار پر

پاؤ اوسی ساری سنیدی پاؤں گی یہنی تو دو
ہو دعا یہی مانگتی شادی کی تم سے آن روز

جشن سے جمشید کی شادی کہیں ہوگی سوا
عیسی بھی ہو لے ہیں شاہانہ اجی سامان روز

منہ لی صاحب جیو کی صاحب ہیں بیجا ہی
سیم جو ہو ہووے اعلیٰ بھی یہی قربان ہر روز

جلد دیکھیں اس سے مصحف کہیں دیویں دولہن
مانگتی ہوں دعا بڑے بڑے کی میں قرآن روز

زرد جوڑا تم جو پہنو گی بسنتی گی زعفران
دم کریگی پاک میں رنڈی سے سلطان روز

دوڑ کی لاتا ہی کوڑی روز یہ میرا پیا
پھبتیاں تم پر کہی گی وہ اجی شیطان ہر روز

عرض کرنی سی مری بچی کو نوکر کر لیا
شکر ہی واجب ادا کرنا دوگانا جان روز

زرد جوڑا ہو پہنیگی نیلی پیلی سوت سی
بھیجتی چکی لی زردی کی ہو نو جوان روز

یا الٰہی شادیاں ہر روز اس گھر میں ہیں
عیش کرتی اتھو میں تا رو غدا ور دیوان روز

پر سلامت یہ رہیں کہتی ہیں میر امان گھر
پوچھی ہر گشت سی تو میں بنجاتی ہوں حیران روز

میں ہمیں کیا جانتی لاچار ہوں تکلیف سی
گر گیا نظروں سی جو سائل ہوا انسان روز

ریختی مطبوع میں جائیگی یہ اب سن لیں حضور
جان صاحب کا ہی چھپتا آج کل دیوان روز

فولاد خاں گندرنی لگی ہم پہ دن کڑی آیا نہ جیب سی نفس کشا جو ہمارے پاس

جمشید خاں سکنت رو رنڈی کا نام ہی آئینی والی نی ہی لیا گہر ہمارے پاس

دون اپنا آئینہ دی قلعی کی واسطی ادس کی خصم کو لاؤ بلا کر ہمارے پاس

مصری منگائی کہند لاؤ سا جہی مین پکی شیرین کی پاس جو دودہ ہی شکر ہمارے پاس

ای جان ابر اٹہا ہی پیتی تہین شراب
شیشہ تمہارے پاس ہی ساغر ہمارے پاس

شیجانی کی سپہ پوتیان آکر ہمارے پاس چہا تین سموزین بیٹہہ کی ولبر ہمارے پاس

کہن لی کیتی کو دنکو جن گالیو نسی سجے سرکہ ستا یئن مسوت ہ بکر ہمارے پاس

سوتین تہین تیر و تغ نیا پا کسی نی ہی بیٹہین چنک مشک کی برابر ہمارے پاس

کیا جانین اوہی ریختی کہنا چڑ ایئن سنہ الیس ٹچہ سی ہین جیب مین تہر ہمارے پاس

حضرو بداتن اوہی عصمت بہی ال کیا سب آئین زہر کہا کی یہ سہپر ہمارے پاس

تو ہا ما ہی حشر یہ تہا قیامت ہی ریختی فتنہ غضب کا آیا تہا محشر ہمارے پاس

فرزند میرؔ حسن کا عبد اللہ خان ہی نام محفل میں ہو کی بیٹہا نہ سہپر ہمارے پاس

مال کیا فارسی والونکی ہے آگی ہندی
ایسی ہے ہوتی ہین مضمون شبہ دار تلاش

مردوی فارسی مضمون کرین جو ہندی
اونکی ہی فکر کو ہے ایسی سزاوار تلاش

جیا تو تنک کمنا نداب گہہ مین ہواور زا
حکم سی ہوتی ہین سرکار کی ہتھیار تلاش

شہنشا شورہ اجی گنہ کہ گولی بارود
راندن کرتی ہی ان چیزون کی سرکار تلاش

اچھی والی ملی اچھا ملی چیز ہی وہ الا
جلد صحت ہو براک کرتا ہی بیمار تلاش

منگلی نرگس کے ہی گوہا بخنی کو لاوہ لگا سی
کرتی برسون کی پرانی کرتی ہی پوار تلاش

سرقہ فارسی کا جان کیا ہے تم نی
جنس کیونکر نکرین ستہری خریدار تلاش

پایا نہ دل کو سینی مین ہو یار کی تلاش
باقی رہی ہی کوچہ دلدار کی تلاش

اودہا سیاہ ابر جو کعبہ کی سمت سے
ہے منی کشو نکو خانہ خمار کی تلاش

پہر دل لگا رہی ہے کسی رشک مسیح سی
پہر اندنون ہی عشق کی آزار کی تلاش

اثبات وسعت دہن کا نہ ہستی مین ہو سکا
پہنچا ہی گی عدم کو ہی یار کی تلاش

شیرین لبو نکی عشق مین فرہاد کی طرح
رہتی ہی دل کو دامن کہسار کی تلاش

91

نیلا پیلا وہ ہوا غصے سے نام وصل پر — صورت چمپا مزاج یار کا بدلا خواص
نام تو سنتے ہیں عاشق پہ نشان بیتابی نہیں — ہے کمر کا بھی ہمیں کی طرح تو عنقا خواص
وصل پر راضی ہوئے تھے پہ طبیعت پھر گئی — ہے تلون سے کبھی سیدھا کبھی الٹا خواص
ایک عالم کو بنایا بخیطا وحشی خصال — اوس پری کی یہ مزاج زلف کا پایا خواص
عشق صادق کو ضرر ہے عشق فاسق کو فروغ — انقلاب دہر کا یہ آج کل دیکھا خواص

موج زن طبع رواں ہے جا بضا حسب ایشان
فکر کا ہر بحر میں ہے صورت دریا خواص

گزری شب فراق اس آرام سے غرض — روز کی صبح کی ہے سرشام سے غرض
عاشق کا دم ہی ہیں پہ ہے لکھو تو یہ کہا — کیا کام آفتاب لب بام سے غرض
منہ پر دوپٹہ تان کی آتی ہے سو رہی — روز شب وصال سرشام سے غرض
اپنی تو صبح ہو گئی وصلت میں مثل ہجر — دل کو رہی حضور کی آرام سے غرض
بیمار دل تھا نرگس بیمار یار کا — صحت ہوئی نظارۂ بادام سے غرض
صد شکر آج منزل ہستی کو طے کیا — کنج لحد میں سوئیں اب آرام سے غرض

سوگ کہی بہو نہ بنیا لو کو ہی سے
جان تو نون سی دو سیو فت گئی اوسکی عقل

بہیانی لکہا ہی اس سال مین گہر کا خط
کہینچا جلا ئی کوئی سی گنہگار کا خط

جانصاحب سی بس کوئی مٹا سکتا نہیں
ایک سی ایک حقیقت مین ہی دشوار کا خط

دل آگئی پیچ مین جو ہو گیسوی سی ارتباط
دیوانہ ہون بڑہا کی ہی زنجیر وسلی ارتباط

ہی اسکو چشم یار بیر بیر و سی ارتباط
آہوی دل کو کیون نہو آہو سی ارتباط

دل لیکی مکر جاتی ہی انکار رو دیتی
ثابت کرونگا سینگ سین پہلو سی ارتباط

کہو بیٹہا ہو حسن پرستی سی کام ہی
اسلام سی نہ بخل نہ ہندو سی ارتباط

آئینہ شانہ رہتا ہی ہر وقت سامنی
مشاطہ کا بڑہا رخ گیسو سی ارتباط

ہرگز نہ بن تو خال رخ یار کا حبیب
وحشی دل نہ چاہی ہندو سی ارتباط

پڑہوا کی کچہ کہلا یا سیاہی رو سیاہ
پیدا کیا رقیب نی جادو سی ارتباط

اکدم تو چہوڑتا نہیں اون کو اکیلا نیز
کیونکر بڑہی رقیب سیہ رو سی ارتباط

نوشہ جان تمی کہو وہی سب بری
اچہا نہ ہانہ ایک بہی پہلو سی ارتباط

گڑیا سی بھولائیں گڑیا سی بھولائینگی پالینگی بھلاکب تلک پالینگی بھلاکب تلک
چالیس برس کا ہی چالیس برس کا ہے ارمان خداحافظ ارمان خداحافظ

دانائی پہ کیسی ہے دانائی پہ کیسی ہے بی عاقلہ خیلہ ہین بی عاقلہ خیلہ ہین
نادان کا جنجر سی کا نادان کی جنجر سی کا بی جان خداحافظ بی جان خداحافظ

جنو کی ہوئی نسبت جنو کی ہوئی نسبت نادار ہی گھر باجی نادار ہی گھر باجی
کس طرح سی نکلیگا کس طرح سی نکلیگا ارمان خداحافظ ارمان خداحافظ

جمعہ کو بلاؤنگی جمعہ کو بلاؤن گے کیون روتی ہو اسی بنو کیون تی ہو ای بنو
سسرال کو لیجاتو سسرال کو لیجا تو قربان خداحافظ قربان خداحافظ

دن شادی کی ہین باقی دن شادی کی ہین باقی اسی جان چلی جاتی ہی جان چلی جاتی
برسون ہی رہیگا کیا برسون ہی رہیگا کیا سامان خداحافظ سامان خداحافظ

ولہ

تو ہی جلتی ہیرا پروانہ بھی چلجاتا ہی شمع
پیچ پر وانیکی کھل کاہی بھی تجھ پر پڑا

اوبی ہی اک عشق تم دونکو جلواتا ہی شمع
جو دہوان سر سی تری نکلا وہ دل کہا ہی

[illegible]

صدمہ جانگاہ سی ہی سبز رنگت ہوگئی
پڑ گیا آنکھوں کی نیچی سبزۂ نبارہ دار
جان بلب دکھا دیا زلفوں نکالو سیہ پانی
ایسی عاشق ہو چکی کسب واملق و فرہاد و قیس
میں تصور میں عروس گور کی آرا شین

یاد او نکی آئی جو پوشاک دھانی وقت شرع
دوسرا ہی نیچی کا مجکو پانی وقت شرع
چھاؤن کیا خوش آئی سنبل کی سہانی وقت شرع
کر رہی دلسوز میں یہ نوحہ خوانی وقت شرع
و انکو ہی نوشتہ صفت اشبا و مانی وقت شرع

جان صاحب آرزو سے ہر گھڑی لبریز ہی
ہو زبان پر پنجتن کی مدح خوانی وقت نزع

کیون نہ پالی اوہی دا غوشی سے میرا تن فرع
اوہی ہی اولاد کا جاس کے بی سوکن فرع
سامنی جنی کی کیا شی کی ہی برتن کی چھل
تم اکیلی پانچ بھائی ہین رسی چھوٹی تر بی
ورسی عورت کی غرت فی الحقیقت ہیچ تری
سنی والی کیا اندھیر بھا گری لگی

دیکھ لی بلبل گلو شی پاتی ہین گلشن فرع
میری بچو نکا ہوئی ونگی بی دشمن فرع
لی تراین مجہ سی کیا لیجا ئنگی سوکن فرع
سیج ہی ان کی یہ رکھتی ہین مری جوشن فرع
دیکھو جو ہی یہ رکھتی ہی لوا جلمن فرع
پیٹ بلا ہو کی جو بیٹی لنگی سوسن فرع

[illegible]

۹۶

خدم جو آیا محبت کا دل میں ہی آباد
ہزار جان سی ہوں مرور تڈیاں عاشق

ملکین کے ذوات سی صاحب بلا مکانکو شرف
دیا خدا نی وہ رعنا میان جو انکو شرف

ہزار ریختی کو جان صنم چڑ ائین مرا
بیگار سیانہ اون کی فرشتی خانکو شرف

ہو رسی دیکھا جو اس شیرین شمائل کیطرف
کوئی دم کا اور مہمان ہی اجل نالین یہ سی
خضر کسن بحر لطافت نی ہین سہوئی اپنی ہاتھ
باغمین صبا یا اور گلچین سی کچہ جھگڑا ہوا
چلتی چلتی پا ور سہی گرپتی کیا قاتل نے وار
سارباں سی حکم لیلی نی کیا رہ ہوشیار
یعنی مانگا ایک بوسہ حسن کی خیرات دو
وہ گران ہین ہوش آہنگر اوڑ سی غش آگیا
جانصاحب یہ قربانی ہی کچہ بین حلال

میٹھا میٹھا ہی جگر مین درد کچہ دل کیطرف
پاس سی کیونکر نہ دیکھون رخ سی قاتل کیطرف
مچھلیاں دوڑ سی چلی آتی ہین ساحل کیطرف
قمریاں ہین سرو کی گل ہین عنادل کیطرف
دیکھا دزدیدہ نظر سی لیلی نی سائل کیطرف
قیس دیوانہ نہ آنی پائی محمل کیطرف
قہر کی آنکھون سی دیکھا اپنی سائل کیطرف
دیکھتی ہی ہی پری طوق و سلاسل کیطرف
دیکھکر کہتا ہوں روئی یار کی تل کی طرف

[illegible]

ننن کو لیتا ہی کہ پڑا نہ پھیٹ کو روٹی
ہمیشہ رہتا ہی مفلس خراب حال ہلاک

یہ دھیان رہتا ہی جی میں ہی السی ہوں
کیا خیال ہی کرتا ہی یہ خیال ہلاک

خدا کو کب ہی عزیز النسا غرور پسند
ہوا وہ آپ تکبر سے پائمال ہلاک

سدا رہا ہی وہ مثل نسا پریشان حال
ہوا وہ جان سوئی کو ہی بال بال ہلاک

کمال والی کا صاحب کمال ہی بے نفس
ہی تنگ دستی کا کرتا دو سے زوال ہلاک

غریب حال نہ کیوں ہوں یہ کہو زبان عشق میں
اپنی بیات ہی ہیں گی یہ جا بسال ہلاک

زلیخا ہفتی میں معشوق ہی مصیبت میں
ہوا ہی مردوا یوسف سا خوش جمال ہلاک

سینہ رہی دوست ہی ابی جان ہی ہی دشمن
دیکھا جان ہی ہی کرتا ہی یہ مال ہلاک

ہی نام پیاری مناسب بیٹیا پی پیا رہی
بہت بڑی ہیں کہوں کیا بھلا تمہاری ننگ

شریف زادی ہو آتی ہو دوسی بات کو گھر
اوڑاتی تم نہیں کیوں شفقتوں کی پیاری ننگ

پہری آتی ہو جہاں تی کسی کا دھیان نہیں
بس اس شہری جو چلی یہ ایسی تنگی ارسی ننگ

نہ پاس پاسی ہو ابھی تھا تمہاری شکر کی
خدا کی شان یہ پیدا کی کرسی نور ننگ

۹۷

[illegible]

میری تقدیر کا منہ کالا ہی نگوڑی کی شکل
رو سیہ اوس سی یہ بخت ہی کو اے معصوم

کہو کسی پیسی سی سوا کوڑیا خانم باجی
مجھ کو کہی کا ہی غضب سی سوا کہو نا معصوم

بدگمان ایسا ہی بدکار نہیں چھوڑا ہی
سایہ کی طرح مری ساتھ ہی پیا تو معصوم

مجھکو دیوانی بنا رکھا ہی سر اوجڑی تی
میری حق میں یہ ہوا لیلی کا گنا معصوم

ہنسی مروری کو سو مر سنا دیتا ہے
اوہی جست کا بنا دیتا ہی تلا معصوم

سچ مثل ہی کہ بڑی بول کا سر نیچا ہے
ہوگیا مجھکو تو قاضی کا پیادہ معصوم

جو بھلی کرتی ہوں اوسکی یہ بری کرتا ہے
سوت ہی سوت کا لکھا ترا میرا معصوم

اب شکایت کرو معصوم کی ہی جان تم اب
ہی سزا اکڑ واکر بلا یہ تمہارا معصوم

لالوں کی لال ہوں میں خون جگر ہو
سسرال ہی بدخشان میکہ مرا یمن میں

ہر رنگ کی لعل سی ہی یا روشن ہی چراغوں کا
آمنہ کی جھلکی ہوں ساتھ اپنی میں کفن [illegible]

لیلی کو جانتی ہیچون صفت ستمن ہی
دانتوں کی ہی ملی مسی ملتی اگر بدن میں

سو ہی ہجا تو بیٹ کی کل شب گوا ہی زلیخا
تیری ہی مہندی گلی ہی یوسف کی پیرہن میں

[illegible]

عمر ہجر ہی میں مری ... گیا یوں ہی شوق وصال ...
کبھی کلمہ ... غیر کا دیا دل کبھی بخدا عبث
ہوا اثر ... شیرین و ... قیس ... کیا

ابھی جان جان ... بچی گی ... جان ... کہا کہ ہون
... فا ترا شیفتہ کیا میں ... کہا ہون
ترے ... سی لیلی پر ... کہا ہون

بھلا کیا کہیں ہی جان ... ایسا ہی ظالم کینہ جو
کبھی صاف بھی ہوگی تری جبین چین تو کہا ہون

چڑھی ہی اور تری گی تیوری بھی ماہ جبیں تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون
ذرا ... کے بھی ہولی گی ہنسی ... تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون
کروں ہجر کا درد و الم میں بیان تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون
ملو ... کبھی میں اکیلی کہیں تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون
کبھی جو ... سمجھتی ہو ... لگی دیکھنی منہ لگی ... منہ
مری ... کا کچھ بھی ہی تمکو یقین تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون
نہیں بات جو کرتی ہو کچھ کیا ہوئی کیوں ہو خفا ہوئی کیوں ہو خفا
کوئی میرا قصور و خطا تو نہیں تو کہا کہ ہون تو کہا کہ ہون

دیوان ... ٩٩

مخمس

[illegible]

دست رنگین پنجہ مرجان سی تر کیونکر نہو
قد صنوبر شہرۂ آفاق پر کیونکر نہو
لعل میں لب پی امت بر رشک گہر کیونکر نہو
نور کا عالم سراسر جلوہ گر کیونکر نہو
خال اختر شب ہی گیسو رخ قمر کیونکر نہو

کھل گیا سارنگ سوون میں اثر ہنگا کا بھی
کل چھوڑ دیا رخ نو پیچا جدائی کا بھی
کینہ جو سی آسرا کب ہو صفائی کا بھی
ہی تصور یار کی دست حنائی کا بھی
آج آنکھوں سی رواں خون جگر کیونکر نہو

بستی ہی جا بیش نظر مردم کی آنکھیں جسن
ہی نگاہ تر تیری عاشقوں کو حسن
بازو میں چلیں پھیلیوں سی رشک ہی کھجن
دل میرا اوہ با بی تری چاہ میں ہی بجز حسن
آبرو میری بھلا مثل گہر کیونکر نہو

دو گھڑی کی جو جدائی میں بھی جیتی ہوں آہ
پیت بگڑی جو دو گھڑی سی لی آپ یا جال تباہ
سچ شنل مشہور ہی خالق ہی بس اسکا گواہ
ہی بجا ہی زبان ہر ایک کی ہی لکونداہ
میری ہی درد عشق کی تم کو خبر کیونکر نہو

بانگی جو معشوق وہی حق کہتا اسادہ شہر کی
تو عزوصل الفت معشوق کا یہ مہر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زرد رنگت خشک لب چہرا نہو کیونکر دو ار	اور اکی ہاتھو نکی چھوٹی بیٹھی بلنی کی اس
دل نہ ہو سینہ میں جب اب جا فضا کی ہو پار	ری تجمل ساتھ اوس گل کی گئی ہوش و حواس

گلشن ہستی سی اب پا سفر کیونکر نہو

تجھ سہو نہیں ترازو میں الفت کی ہو سنگ سے	تو مجھی دلکو تول کی کعبہ کی سنگ سی
رنگین سیری نکر ہی دلکی ارسنگ سے	کرتی جلا ہوں ننگ میں نگینی کے رنگ سے
نسبت کچھ مجھی نہیں نسبت تمہیں رکہتی ہوں	واقف ہی او دہی کون مری ننگ و سنگ سی
دعوی برابری کا ہی جن بچھیاون کو	میں دون سے وہ نام نہیں لیتی ننگ سی
کیا عیب کو پھول کتر کی دکھاؤن میں	مضمون قطع اک نہوا کوئی ڈہنگ سے
جب او گلی میں سیر دیا دیہو کا ڈیر ہو گیا	رشتہ ہی ہی سہان باین گھوامی فرہنگ سے
کر ہی کی احمقو تمہیں تہی سو ڈہی چی شہی	لیتی نہیں ہے کا فنی حرچی وہنگ سے
بیٹھی تھی بہر دون سرو ہی یہ یا سی وہ فرا	بہو سن کوئی خفا کری وسک ہنگ سے
کچھی سہیں ہوں تجھہ سہوں تجھہ کلام ہی	میں تجھی کی ریختی کہتی ہوں ہینگ سے
یا رب بہت سی سوا ہی مری تیر آتشک	سو مرغی اوڑ ہی میں مری اک سرنگ سی

۱۰۱

[illegible]

اوڑھنی باٹکی جو پہنی بانکی پٹی جوڑ سے
پانچے ڈھیلی ہوں انگیا چست ہو سیانی کسی
جو خصم کو دین وہیں ہلکا بہی ہے ہار بیچ
خوب ہے مشکی مسی پان بہی کتھا سی لال بھی
اوڑھ لی سوتی ہوں شبنم کا دوپٹہ باغ میں

کہاں کی بال چلتی ہیں سبی کا چلن مرغوب ہے
آج کل کے لڑکیوں کو بانکپن مرغوب ہے
کو بنسا لی کربلائی کو کفن مرغوب ہے
مجکو بہو آیا وہی جو گلبدن مرغوب ہے
مجکو شب خوابی ہی ہی گل چمن مرغوب ہے

یاد رہتی قبر کی ہے جان صاحب گہڑی
ہوں لپسا تو میں یہاں ہر دم وطن مرغوب ہے

حسن اوسکا جان صاحب صبح کو مرغوب ہے
نوح کی اولاد آنسو دل بجا ایوب ہے
گل پہولا کر باغ گیا کوئی آئی ہی نسیم
جو تیاں کہائی نہ بچکانہ چھوڑا ایک جوتیاں
آبرو لینی کا یہ ہتہا ہی طالب ات دن
مر گئی مصحفی کا بہی اگر اوسکا کلام

جو آجی نام خدا اللہ کا محبوب ہے
ایک دیدہ سے مرا آدم تو اک یعقوب ہی
کیوں لجائی آنکہ اپنی نرگس کیوں محجوب ہے
سمجھ بیٹھوں ہیولی ہی ہیاں مجکو کیا محجوب ہے
بس کہا خواجہ سرا بیری مرا مطلوب ہے
جان صاحب شاعروں میں ایک ہی کہتا خوب ہے

[illegible]

خاک میں ملجاتی جو ہرا آپ کے — بیٹھتی کرسی پہ جو بازی ہار کے
پانچ ہوگی بیٹی جہیز کے ضرور — بانہ منہ کٹوائیگی دو چار کے

جانصاحب ایک ہی ہوتی ہی یہ
ان سے ماموں کا بنسا مار کے

کیا بنا و نہا و ہو کی جہان کی لئے — جہانی جاتی ہوں میں جہان جانکی لئے
بلاتی مجکو ہیں جڑی بدات عصمت کو — تجھجواتی ہیں الو امتحان کے لئے
ہزار سینہ پہ گزری گھوں کے صفت — زبان چاہیے بلبل کے اس بیان کی لئے
جو میں حجرہ اٹھی تھا غم سہات پی تو نہیں — کبھی یہی چاہی کب و زکیچہ انکی لئے
ہو گی میری نشانی کی کیا قدر انداز — تمہارا تیر ہیں ہی مری کمان کے لئے
مری وہ جو ہیں سمجھی اب میں تحجی زیبی — کہانی بنگئی کچھ فقر ہی اسکی لئے
وہ زن مرید ہی جو رو کا بہرا بہرا ہے — نہ باپ کی نہ بی ویسی میں آنکی لئے

جہاں ہی ہاتھ میں گلدستہ کہا کی گل ہی جان
ہزار بار نکلتی ہی باغبان کی لئے

۱۰۳

[illegible]

وہ رنگ و روپ جوانی کا ہو گیا کافور
سراپا آیا ڈھلی جون کہ شمع اب جو بین
نہ منہ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت
دلک کے چھاتیاں بہ تیکی ہیں بنی جگن
انہیں آنا ہر دن ہے لگی گلی تھی مرد و کی ذات
نہ وہ گلا ہے گلے جسپہ کالی مردوں سے
سفید ہو گیا سر جیسی ولی کا گالا
گلی نہ دال جو ننگ کا مکڑا میں پاگھون
بھری بھری تھا شریک نہ انہیں مرد خاک میں
جسپ آیا گھر میں ہمدمی کی چھیڑ پی جھتا ہے
ہوں بچا ہی یہ بڑھی آنچ نی ول سے
ستی مردوں سے تھی جس جگہ یہ ہاتھ مل کے
یہ سچ میں کہتی ہوں سنتی ہو بانیٹی خانم

شباب ہو گیا اور ہوا گر بیان نہیں باقی
یہ تکسری کا تب کہ اتنی بیان نہیں باقی
بھی بچپن ملی خوش گست بیان نہیں باقی
وہ قافلے ہیں سہیلیاں نہیں باقی
انہیں کے قدر رہی کچھ بیان نہیں باقی
رہیں گلی کے بھی یہ خوبیاں نہیں باقی
کہیں شباب کا کلو نشان نہیں باقی
کہی وہ بات گلیں یہ رو سیان نہیں باقی
جو رگ میں بیڑیاں وہ پنڈلیاں نہیں باقی
وہ پہلو رکھتا کو بھی بدگمان نہیں باقی
بھی ہیرا کا جلکی بھوں نہیں باقی
رہیں وہ بازو نہ انہیں مچھلیاں نہیں باقی
ہی جیری وہ لا کوئی مہربان نہیں باقی

۱۰۵

کہتی ہی تو جو آج کبوتر اوڑاؤنگی

کسکا ہی یہ سبھی جو کرون باتین گول گول
کرواؤنگی مین آپ کی سر پر جاکی ڈھول
صاحب ہین نہیں مجھی سہیلی کا کہو لکر
تم کیسونکی جال مین پہرتی ہو ڈانوان ڈول

دیکھو تو مین بہی کیسی کنوین اب جہکاؤنگی

ہی جانا تو ہو نہین پروا کچہ بہی بہار
ہونی لگی گی جسکہ بہی سکہیان تین سوار
جیسکی سی کانیبچ ماتہہ مین ہو لگر زیادہ
ملکر سبہین جو نکین لگا دونگی تین چار

خانم کو اسطرح سی کنواری بناؤنگی

سنتی کون جسکی پاس ہاجا کی آت تو
چل دور ہیان سی چہوڑ دی میرا ہاتہ تو
آئی جان یہہ دکہلا کسی جہلہ کو گہات تو
چہندرا لگی چہند سی نکرا یکسی بات تو

مین یو ہو لی نہیں جو تری دم مین آؤنگی

دیگر

پہرا لگی چلین مین وسی سیاری کی دن سی
پہر آپ پہرتی ہو سنواری کی دن سی
بھولا ہی ہو مستی کی ماری کی دن سی
پہر کرتی ہو بہسا کی شتاری کی دن سی

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

دن کو نہیں چین تو دو رات کو آنکھ — ستا جاسی کھدہ بنت انکھیا کی بناوٹ

بچا مہر مینا لالی ستا سی کٹی دلسی

سنگلی موسی کو تہو شکی زردار کرون گی — گہر دالی سی تہتی نہین مین پار کرونگی

جب وہ نہین کرتی ستی تہو اب پہ کر دونگی — تن پیٹ نہین ہا نتا لاچار کرون گی

یہ کہتی ہون ہان ہاں کی بیکار ہی کٹی دن بہا

مین جہوٹ نہین بولتی ہی جا ستا اسد — جو جیسا تہا سب اٹہ گیا ہنو کا کیا سامان

سرکار سلامت رہی و الیکی مرسی جاہ — رب و نگی تہین لاکی مین حق سو نہین تہکانا

ہشہی ہون اسی سے مین ہماری کٹی قسمی

یہ پانسہ پڑا کھیل ہوا جو منہ سی نہ بولی — عقدی تو فقط اچھی ہی جا بالے کہو

اسی جان کسی خیالہ کو بتلاؤ تہو سے — کچھ کھیل نہین جانتی الٹی سی ہی بھولی

جھوٹی بہی تو بازی ہی نہین ہاری کٹی قسمی

خمسہ دیگر

قرآن کا جامہ بہی اگر ہون سکے ایمن — در گاہ مین یا چاکی بھی ہی ...

۱۰۶

یوں چھیڑ کی بات میں نکلتی تھی اکثر
ایسا سوت پہلی بھی ہر ری چھاتی ہلا کر

اے باجی شکل سچ ہی کسی کی مقرر
کر سو بھی تو کہلی تھی چہرہ بھی نیم سے اوپر

وہ اور ہو ولی گردی یہ باتیں تھیں

کل کل سی ہی بنکل بھی نہ لی ام گئی ماری
مرتی ہوں پڑی پیڑو کی ہیں سو کو ماری

بیچھی یہ بیجرو فراق تم اپنی جان ہماری
کیا ہو ولی ہوں آجاؤنگی جو دم میں تمہاری

میں جانتی ہوں جس لئے باتیں ہوا کی ہیں

واسوخت

عشق کی نام سے بھی مجھے آگاہ نہ تھی
کچھ خبر میری فرشتوں کو بھی اللہ نہ تھی

وائی بدی کی کہ تو کسی میں پڑی چاہ نہ تھی
نیک بختوں میں سا کرتی تھی جو بدراہ نہ تھی

پاؤں پھیلا کی سدا شام ہی میں سوتی تھی
مجکو معلوم نہ تھا صبح کدھر ہوتی تھی

جو نہ کہتی نہیں سچ ہے قسم کھاتی ہوں
آگ سی جسم کی اپنی لگو جلی جاتی ہوں

کس مصیبت میں پھنسی ہوں یہ گھبراتی ہوں
کیا کہوں کس کی اس حال کو شرماتی ہوں

چشمی پی بهوین اور پلک پی عجب ستوالی
گر هرن دیکهی شیرین چال کی وه سکولالی

سو تو ان ناک ہی ج وہ لکو مرسی بهاتی ہی
اوسکی نهنوں کی بیشتر ناک پہ دم الاتی ہے

عقل ہی کان سی کهو لی کیا مجنبی بیان
جو سکی کان کهری ہو وین اگر دیکهی وو کان
پهر ہی کیا سنتی ہی سن بات مرغی ہی وو زنا
بنیا بازار لگا حسن کی بیچ سنتی ہی کان

تو بهی ال بیچ خریدار تیرا آیا ہے
حسن تو دیکھ تو اوس مکھ پہ کیا پایا ہی

اوہوتی کومل ہی جو اسکی نیا ہی انداز
گل سی گال و نیند میں پهولا سما تا ہی ناز
هو بنفشہ پتلی ہیں جسمیں پهنگی سبزہ آغاز
چشم بد دور رہی نام خدا خوش آواز

ایسی پر سو نگهنی کا کیوں نہ ہیں ارمان کروں
سیب جنت کا بهی حسن ٹهوڑی پہ قربان کروں

معلی اون ... کی تعریف اگر سن پاتی
سیب میناکی بیچ وہ پست میں مر جاتی
والی بیسان کو مند اپنا کبهی دکهلاتی
پهول لی اطروں نہ کسی کسی بگهو پہ بہاتی

رات دن کرتی ہو درگاہ مین اوسکی فریاد
اپنی بندی کی کہین جلد خدا دیوی داد

رت رہی جاڑی کی وہ آکی بغل گرم کری
اوس سی کہل کہیلون مین اور مجہسی نہ وہ شرم کری

گدگدا روئی سادہ پیٹ ملائم شفاف
دل جو لوٹا مین گرا یوسف کیطرح چپکیا صاف
اور اوس ناف کی تہم سی کرون مین کیا اوصاف
مجکو وہ اندہی کنوئین سی کہیں کیا سوا ہو گئی ناف

جیسی یعقوب کو یوسف کی پڑی تہی لالی
اس طرح دل مرا اوسکی پڑا ہی پا سلے

شرم کی کروٹ بہی نلی پیٹھ دکہا کر جو گیا
نان سلائی گا دہی مجکو جگا کر جو گیا
خواب مین آیا نہ پہر خواب مین آکر جو گیا
نیند وہ لی گیا دل جیسی لگا کر جو گیا

اب لگی ہاتہ تو مضبوط کمر پکڑون گی
لونگی گو لون کی بلا مین نہ مین جانی دونگی

شرم کی بات ہی کیا مردونکی لون جسکا نام
کام وہ لیتا سہن ہو تا ہی یہان کام تمام
جسکی تابع مین یہ ہتی ہین حلال اور حرام
دو دو کا غذ مین اسی فکر مین گہلتی ہون مدام

پاؤن گھر سی جو نکالا تو چلی مینڈ ہی چال
تمنی ڈھونڈی نہین کئی کل کیا میرا بیہال

پیت سی پاؤن لگا لیسی نکالوت مین بہی
ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑون گھاٹون مین بہی

پہیرون پہ تی جون لہ آگی سنساتی نہین
پانیچا سیا کیا بہاری کہ آتی نہین تم
غم دیتی ہو مجہی شکل دکہاتی نہین تم
منہ ڈہنا ہی پالی کلی پہولون سجاتی نہین تم

تم سی بیتیری مجھی بات مری یاد رہی
میری جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے

جس سی تمکو مین کیون سوت بیکری کو ڈالا
بیٹی بہی تم نہ ہوئی نکالا اجی اپنا جوڑا
سوت کا پانڈہی کی حقیقین نہین غم ہی تہوڑا
کر دیا دلکو جلا کی مری بیکا پہوڑا

مین تو اس منہ کو نہ پہر منہ سیہ دکہاؤن صاحب
آگی ان آنکھون کی بات پار بلاؤن صاحب

منہ تو تہا یا مری گہر آکی ہوتی پیا داس
جا سی رنڈیکی گہر مین ہی چلی پا رکی پاس
سون ملو چکی تم ایک سی کر آتی مساس
توج ملتی کی ہو صاحب آاس ننی سکہ داس

رات کو سوت کی گہر سی گئی بندہ نواز
مجہسی او ٹہنسی کی نہین لگی تہ بیجا ناز

ایک کیا لاؤگی مجہ ایسی ابہی بیس ہزار
مجکو ملجاینگی تم ایسی اچہی تیس ہزار

صفت دنیا کی زنی مین مگر وہین خراب
ای لی جہن تو ذرا دیکہ نصیحت کی کتاب
دل جلاکر مرا ہونیکا نہین تمکو ثواب
ہی بڑی ہی بہلی جی کہ بیچولی ظالم یہ عذاب

او ہی دیوانی ہوی ہو جی کیا کرتے ہو
دو میانون مین ہلا ایک چہری دہرتی ہو

غصہ اب سوکن وجہ کو کیا وہ خوب کیا
مین تو ہر طرح سی لونڈی ہون تمہین ا کہو
کیا خطا تہی مری جسکا یہ عوض تم نی دیا
سچ یہ وہی ہی سہاگن کہ جسی چاہی پیا

زور معشوق کہ یہ عاشق کا نہین چلتا ہے
ہان مگر چاہنی والی ہی کا دل جلتا ہے

کل ہوا کل کا تہا دن جگی پر گور سی پہر شام
چاندنی رات وہ اچہی جو ہو دل کو آرام
دل ہوی کچہ صبح سی دیتا تہا خوشی کی پیغام
مین نہاتی ہون کرین آپ بہی جلکر جام

گود مین مجکو لیتی ہے اک بار
اور لیکر چلی وہان سی کہار
اوسنی سسکیان مین کیا جو سوار
روتی جاتی تھی مین تو زار زار

پیچھی پیچھی برات ساری تھی
سب کے آگے مری سواری تھی

اوتری سسرال مین جو مین جا کی
مجکو اور اوس کو پاس بٹھلا کے
رونمائی سبھون نے وی آ کی
پھر کہلوائی ساس نی لا کے

ہو چکی جبکہ ساری ریت رسوم
پھر سوی جو بیوالیون کی دہوم

پھرتی تھی شاد شاد سب سہان
چہلین آپس مین کرتی تھی ہر آن
لڑکیان ہر طرف جوان جوان
اور باقی نہ مجہین تھی اوسان

جون جون دن وہ ڈھلتا تھا
میری چھاتی مین دل دہلتا تھا

آئی جب کلموہی وہ تخت کی رات
باجی سمہائی بی سکھائی یہ بات

مین ہی ایسی تھی بین کڑی لگی | جو جو ایذا ہوئی وہ سب جھیلی
صدقے خالق کی میری جان بچی | ای بی چھاتی سراہئی میری

زور کرکے وہ جب دباتا تھا
غش کے اوپر بھی غش آتا تھا

تھی قصائی کی مین پڑی پالے | بہ گئی جو لہو کے پرنالے
زخم اب تک بدن کی ہین آلے | کیون نہ ہون مجکو جان کی لالے

سچ ہے دنیا مین جو کنواری ہے
تحت کی ساتھ اوسکو بہاری ہے

کڑوی توشی کی لیپ کرکی چار | سینکی بیٹھی ہے دن مین سو بار
نہ تھنبی ایسے بھی لہو کی دہار | دائی لالن نے ہو کی تب لاچار

کیا کہون مین کہ کیسا کام کیا
گندمی پانی سی آکی دہار دیا

میری سیکی مین جب گئی چادر | امان صاحب نے سنتی تھا یہ خبر

سامان اب یہ ایک کا جلد ہی منگائیے

ڈر کوتوال کا ہے نہ مجھکو وزیر کا — حاکم کے آگے جتیوں کی لڑ دیکھی بھلا
یہ فیل سا جو ڈیل بڑہایا تو کیا کیا — تمکو خدا نے احمقوں کا بادشہ کیا

بک بک کی متر کا مری بہچانہ کمائی

اے جان تیری ہاتھو نسے اوں پہ عشق — بگڑی تھی بلا سی یہ منظور ہی ہی
جاتی نہ دونگی تمکو تو اس وقت میں کبھی — اندر سری نہ توڑو میاں آس تم ہری

یہی کی شہر ہی مہر کی ذرا چوک جائیے

شہر آشوب

کم ہیں قابلوں سے پاک خصلت آجکل — وقف رو ہی کی طرح دولت لگے گہر آج کل
مرد ہونگی ہو گئی نامرد ہمت آج کل — لکھنؤ میں شادی ہو ہونگی ہی جا حسرت آجکل

گو رہے حاتم سے کے معطی ہی سخاوت آج کل

جو سو نچہ ہی حشمت کا جنگل شوم پر الو کا گھر — اون چہ ہیں بیچارہ کی بس میں پینا ہیں بس میں جو اکر یہ
گوڑیا نماغم بنا پیسا عجائب جانور — ستی سمجھا نام ہوں صورت شیطین کی نظر

ایضاً

جان جاتی ہے چشم سے باندھی گئی ہے پہنیا تیرا | ہو بہو یہ خاک ہے ہر طرح کی چھی خراب

ہے بجا بیجا نہیں میری شکایت آج کل

کچھ ہوس کچھ نہیں ہو لی ہیں بالطبع نشاط | کہ چکی نظمی قصیدہ میں سماعی ریختی
ریختی واسوختی تاریخ خمسی مثنوی | دل میں ہے تعریف کا ... اب ہو چکی

خوب سرا کی طرح کیجی مذمت آج کل

پہنیا انشا کس طرح میں جانتی ہوں بان | کیسا کیسا ہتھیں ان سو سونکی گوتی میں بیان
پھر سی بیقید ہیں پیں ان کی قلت شوان | پہاڑ دو انوکی ہو ونکی ... کی چاپی کی فلان

بگڑی ہے تیا رسے میری طبیعت آج کل

ان میں بیٹی ہو جاو ... کی ہی | ہو رد سالی سماس سلیح ابہ بیتی چاہی
... سالی ملوی لیتی اور ... | پر محل میں ان سوئی سو ہون ... ہی

ان کی کنجی کی یہ بھی ہی حقیقت آج کل

تنگ ہے ... ہے ان ہے | منظر ہے ... سی نشان بھی حیران ہے
ہو ... تہا ... ہی انسان ہے | ... دیکھو کیا خدا کی شان ہے

ایضاً

۱۱۵

ایضاً

ایضاً

ایضاً

۱۳۰

پہلی تو بڑھ منی میں خیرن بڑہی تھی سر بسر
کوئی انکی شان میں شاعر قصیدہ کیا پڑھی

آخر اصل و سیر کرین ہیں اوسکو دولت آج کل

ہند سو رکھیں طرح سن کی بنا ہیں شعر پر
شعر کی شاعر سند دیکھی کری جھوٹا اگر
بحر میں وہ گفتگو کرنی لگیں پردہ بنیچہ
قافیہ ہو تنگ وسمیں بھی تو قصہ مختصر

گالیاں بولی صلا کی ہو رعایت آج کل

مفلسی میں کام آتا ہے نہ کوئی رشتہ دار
باپ بھی ماں بھی جو کچھ ہو سب بیچارہ پرودگار
غیر کیسی جال نپیونکا یہ بھی اب آشکار
ایک بھائی نی کو بھی فاقہ ایک کرتا زہر مار

اوٹھ گئی دنیا کی پردہ سی محبت آج کل

پیچ لی اوپر سی اوپر گر کسیکی کوئی شی
لڑتی والی دونوں مرجاتی ہیں جھگڑا ہو وہی
دیکھکر یہ حال کوئی چپکا ہی بیٹہا پکی
اندہی نگری ہے آج چوپٹ شہر میں ہر ہونگ ہے

لی رہی جو چاہی جسکو وہی تہمت آج کل

سو نہ دولت کو ضرر ایمان پر آتی زوال
گھر کی بیٹی جانتی ہیں مفت کا پایا ہے مال
خرچ ہو باہر نہ پیسا بھی نہیں ہر گز خیال
مال سب میٹہی ہو کو سوم سمجھی ہیں حلال

[illegible]

مال میں بارہ مبدلتی ہیں لیجا عالم میں	لی ہاتھی مسال سرکا کیہ اجاڑ بھی نہیں

جو اضافہ دمی دینی لبس ہیں خلعت آج کل

بیٹھتی جی ہی ہما پست رتبہ ہو گا مرفی سی بلند	باجی کامل جماعت نگاہ عدم آنکہ ہو گی میری خند
بیوقوفی بھی ہما بر سر کرسی کی فضلت	تماشہ کتاب ملی ہی یہ دنیا ہمی ہی کہ دشمند

جو مری کرتی ہی ادون کو یاد خلافت آج کل

اب سنو جو حال ہی کل جگ میں بارہ ماس کا	کسو کی ہو نہ ہر پنجرے کے جسم کا پترا
پیدا کاشتی میں پیڑ ہی یہاں ست ہر سرگرم	پتیاں نسو نیا کی جو ہٹا کستا ہی کہتا

اپنی مطلب کی ہر اک کا ہی شہادت آج کل

بیٹھی ہی جیوت رشتو کی برہمن جوہری	کھو سکی ہر گی چہری کعبہ و حاجی کی کہتری
پاس ابلیس ہی جہاں کا انکو ہمنشین بنتی ذری	لی ایمانی ہی اچی ہر قوم کی دل میں بھری

کس کی خالی ہی دغا بازی سی طینت آج کل

لی ایمانی کی یہ سماں ہو گا مہیں شہر میں چوکیدار	بیاہتی ایمان کی دولت کو ہیں حجرہ بیچال
ذبح سید کو کرنی یا ور برہمن کو یہ حلال	لی ایمانی کی چہری میں تیز دونوں کی کمال

[illegible]

گلشن میں کون ہی اشراف گلاب جو دیا ۔ تشبیح ہی سید ہی بجا ہی مثل جا ہی جہان

پیسا بجا لذ نسب ہی دیا ہی حضرت آج گل

دیگر

پڑ دیکھی پہول ہو جو کی دیکھی سنگار رنگ ۔ دور ہسا با علو میں یہ دیتی شعوا رنگ

لا کہون بہت نام کیا ہون گرچہ کیا تہا رنگ ۔ اتک یک نگ ساین اچھی جو معنرا رنگ

دکہلاتی ہے بہار میں اپنی بہار رنگ

انکی بہی ہیر الال ہی پینا کے مو بمو ۔ سرشتہ تا جالی جو ہر ہی بازار میں بکی ہو

اسمین دلیل ہو نیکی جو بیار جان تو ۔ موتی کی طرح جو کہی خدا سب کی آبرو

ہر رنگ ہی تحمل کا جو اهل سنگار رنگ

گر آپ آسمان سی سپتال جاتی ۔ بازو نکلی انشا یک شہ پہ راگ لاتی

سر گنبد کو چہ شہروں میں پروتی بلاتی ۔ چنگل ہی چیلی ہو بیت کا پیلو بجاتی

ویرانی جا ہی انکی قی ہی سنگار رنگ

حاتم نسانی وہی تہی وہ بیچ سمجھی کشنہ ۔ و شہروں کی ہی کہتی ہیں گنتی نہ

[illegible]

پان سی کا رنگی ولا ہی کچھ سوکھی کلی ہی	کہیں سرد دکھیں شیں بیٹھا ہو
عکس ان کا جبیں جب پڑا تو ہے حسرت لگی کی بات	کیا کہا کی تو کتنی ہی کب تجکو بہا گئی

فق ہو گیا ہی منہ کا جو تیری سنا رنگ

ہمت وو گانا عشق کی بند ہوا ہی دل کو جو	مرلی ہوں میں تو اسپہ لوٹا بہا ہی دل کو جو
دنیا کی کیفیت اچھی دکھلائی دل کو جو	کالا ہو یا ہو گورا پسند آ گئی دل کو جو

او میر نثار کیجی سو ہزار رنگ

جھوڑا کسی سے کہ دیکھا گلی میں تھا صندل	ہی جوش میری دل پہ لگی ہو سکی نہ جو
اس سر کی ہی قسم کہی جانے لگی میں ہی	ہو وہی کفن میں کفنی بہی ہی رنگ

بنتی ہوا ہی ایسی گلی کا یہ یار رنگ

و نزاکت گہیری بیتابی و بس تجھ کو برا	غم کی سوا خوشی نہیں آتی ہی اس کا سر
دل بیقرار ہو تا ہی و رحالی میں جو اس	منہ زرد آنکھیں لال ہیں کیسی بنی ہی

عاشق کی تو جہنی کی ہوا ہی یہ چار رنگ

ہر سیاہ تو ہو یہ ہو گئی چلتی نہیں ہوا	سو کہی گا لیہ شام کو استری تاکا

114

[illegible]

کیا ابرو کا ہی [illegible] کمان سا [illegible] ہین ناز بین
کی زال بوسر [illegible] ہی غلام تیری
کیا خوب و یکتی ہی کہ [illegible] رشید
کرتا نہ کیون [illegible] تیر احسین باندی
حسن صبیح کا [illegible] تیری [illegible] شہید
ہی زخم خنجر جفا کا عالم شہید تیری
تیر ابرو [illegible] مجنون لیلا ہی زلف کا ہی
صد رشک [illegible] رخسار [illegible]
[illegible] ہی زیبا محراب کعبہ ابرو
تو رحمی کی [illegible] نرگس [illegible] بین
[illegible] ہی مشتری [illegible] زمانا
دندان [illegible] گوہر لب لعل [illegible] بین
تیری [illegible] ہم [illegible] خال [illegible] مین

مطلع

[illegible] حسین باندی
[illegible] مین تیری سب کو گویا حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] تیری شہیدا حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] کربلا ہی [illegible] حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] حسین باندی
[illegible] حسین باندی
درج گوہر [illegible] گویا حسین باندی
آہو [illegible] حسین باندی

۳۱۳۲ ی ۱۹۱
ج ۱۱ک
(ج ک ر

DUE DATE

۳۲۲۸

۲۱۱ب ۸۹۱۶۲۳۱۳

۳۲۴۲۸

Date	No.	Date	No.